www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 پیر 09 نومبر 2026ء 28 جمادی الاول 1448 ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 131

Daily **USTAMAN** ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

انقرہ: امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن ترکیہ کی نیوز ایجنسی کو انٹرویو دے رہے ہیں

جسٹس جمال مندوخیل 12 نومبر کو ریٹائر ہوجائیں گے

اسلام آباد (آن لائن): سپریم کورٹ کے جج جسٹس جمال خان مندوخیل 12 نومبر کو اپنے عہدے سے ریٹائر ہوجائیں گے۔ ان کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر اعزاز میں فل کورٹ ریفرنس 11 نومبر کو دن 12 بجے منعقد ہوگا۔ فل کورٹ ریفرنس سے چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی خطاب کریں گے، جبکہ ریٹائر ہونے والے جسٹس جمال خان مندوخیل بھی اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ اس موقع پر اٹارنی جنرل پاکستان منصور عثمان اعوان بھی فل کورٹ ریفرنس سے خطاب کریں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

☆☆لاہور، وزیراعظم شہباز شریف وزیراعظم کی یوتھ بزنس اینڈ ایگریکلچر سکیم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں☆☆

عوام کو حکومت کیخلاف بغاوت پر اکسانے والوں نہیں چھوڑا جائیگا، محسن نقوی

ایف سی ہمیشہ ملک میں قیام امن کیلئے ہمیشہ پہلی صف میں رہی ہے، یہ فورس ملک بھر میں امن وامان کی بحالی کے فرائض انتہائی جرات اور بہادری کیساتھ سرانجام دے رہی ہے

ایف سی کے جوانوں پر ریاست کے تحفظ اور قانون و آئین کی پاسداری کی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، جسے انہیں پوری دیانت داری اور پیشہ ورانہ مہارت سے نبھانا ہوگا

شبقدر (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ ریاست کیخلاف تقریریں کرنے، توڑ پھوڑ کرنے اور لوگوں کو حکومت کے خلاف اکسانے والے عناصر سے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی، وہ شبقدر ٹریننگ سینٹر میں فیڈرل کانسٹیبلری (ایف سی) کے اسپیشل پروٹیکشن ونگ اور اینٹی رائٹ ونگ کے پہلے بیچ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کررہے تھے۔ تفصیلات کے مطابق شبقدر ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ اس پروقار اور تاریخی تقریب میں تاریخ میں پہلی بار چاروں صوبوں، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے 983 جوان پاس آؤٹ ہوئے، جن میں 35 خواتین بھی شامل ہیں، یہ جوان فیڈرل کانسٹیبلری کے نئے قائم ہونے والے اسپیشل پروٹیکشن ونگ اور اینٹی رائٹ ونگ کا حصہ بن چکے ہیں، جو ملکی تاریخ میں ایک منفرد اور اہم سنگ میل ہے، اس پاس آؤٹ پریڈ کی خاص بات اس میں ملک کے تمام حصوں یعنی چاروں صوبوں کے ساتھ ساتھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

بھاگناڑی میں دو قبائل کے مابین پرانی رنجش پر فائرنگ، 3 افراد جاں بحق، 3 شدید زخمی

گوٹھ آدمیانی پہوڑ میں پہوڑ اور حاجیجہ مغیری برادری کے درمیان تصادم، پولیس تفتیش جاری

بھاگ (آن لائن) بھاگناڑی کے علاقے گوٹھ آدمیانی پہوڑ میں دو مختلف قبائل کے درمیان پرانی رنجش کی بنا پر خونریز تصادم کے نتیجے میں 3 افراد جاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک سماجی رہنما امینہ شفیع بات چیت کررہی ہیں

ہتھیار اٹھانے والوں سے بات نہیں ہوگی

ریاست کیخلاف جنگ کرنے والوں سے اب کھلی جنگ ہوگی، خیبر پختونخوا کی پالیسی اسلام آباد سے آئیگی، افغانستان سے نہیں، فیصل کنڈی

گالم گلوچ اور دھمکیاں کسی طور مناسب نہیں، مولانا فضل الرحمان کی وجہ سے دہشتگردی کیخلاف کارروائیاں نہیں روکی جاسکتیں، سکیورٹی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، گورنر خیبر پختونخواہ کی پریس کانفرنس

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں واپسی اور شکست کی کوئی گنجائش نہیں ماضی میں یہ بیانیہ پھیلایا جاتا رہا یہ ہماری نہیں بلکہ کسی دوسرے ملک کی جنگ ہے، ایسے تصورات نے عوام میں بداعتمادی پیدا کی

پشاور (آن لائن) گورنر خیبر پختونخواہ فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ ہماری اولین ترجیح ہے، عوام کا اعتماد بحال کیے بغیر کامیابی ممکن نہیں، شکست کا تصور ذہن سے نکالنا ہوگا، دہشتگردی کے خلاف جنگ کے حوالے سے ماضی میں یہ بیانیہ پھیلایا جاتا رہا کہ یہ ہماری نہیں بلکہ کسی دوسرے ملک کی جنگ ہے، ایسے تصورات نے عوام میں بداعتمادی پیدا کی، جسے ختم کرنا ضروری ہے، ریاست کے خلاف جنگ کرنے والوں سے کھلی جنگ ہوگی، ہتھیار اٹھانے والوں سے کوئی بات چیت نہیں کی جائے گی بلکہ انہیں انہی کی زبان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

ڈیرہ بگٹی میں کچی کینال کے قریب بارودی سرنگ کا دھماکہ، 1 شخص جاں بحق

امدادی ٹیمیں اور سیکورٹی فورسز موقع پر پہنچ گئیں، علاقے میں سرچ آپریشن شروع

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ڈیرہ بگٹی میں کچی کینال 12 نمبر شاخ کے قریب بارودی سرنگ کے دھماکے میں ایک شخص جاں بحق ہوگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نامعلوم عناصر کی جانب سے کچی کینال کے قریب سڑک کنارے نصب کی گئی بارودی سرنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

ریاست محروم طبقات کی بہتری کیلئے عملی اقدامات کریگی، میر سرفراز بگٹی

یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم کی ذمہ داری اٹھانا محض ایک سماجی خدمت نہیں بلکہ عظیم انسانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک اور باہمت سماجی رہنما امینہ شفیع نے ملاقات کی، دوطرفہ امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک اور باہمت سماجی رہنما امینہ شفیع نے ملاقات کی، جس کے دوران خضدار میں بے سہارا اور یتیم بچوں کی کفالت، تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے جاری سماجی خدمات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امینہ شفیع اپنی مدد آپ کے تحت ان بچوں کی سرپرستی اور تعلیم کی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں اور انہیں معاشرے کا باوقار اور خودمختار شہری بنانے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پاکستان پیپلز پارٹی کے سابق صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی سے سابق سینیٹر روزی خان کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

مہنگائی میں کمی لانے کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، شہباز شریف

ملاقات کے دوران جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے ساتھ اختلافات کا معاملہ بھی زیرِ غور آیا، ذرائع

وزیراعظم شہباز شریف کی جاتی امرا میں قائد مسلم لیگ ن نواز شریف سے ملاقات، سیاسی، معاشی اور سیکورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال

لاہور (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے جاتی امرا میں سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف سے ملاقات کی، جس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز بھی موجود تھیں۔ ذرائع کے مطابق اہم ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے نواز شریف کو پیٹرولیم مصنوعات کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

مفتی محمود مرکز کے خلاف سازش حکومت کو لے ڈوبے گی، مولانا عبدالواسع

حکومت آئینی ومعاشی بحرانوں سے توجہ ہٹانے کے لیے لاشیں گرارہی ہے، سینیٹر

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے مفتی محمود مرکز پشاور کے خلاف مبینہ ریاستی سازشوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ملک کے سنگین آئینی ومعاشی بحرانوں اور قومی معدنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

خضدار کے قریب زیرو پوائنٹ پر المناک ٹریفک حادثہ، 35 سالہ موٹر سائیکل سوار جاں بحق

تیز رفتار گاڑی نے موٹر سائیکل کو کچل دیا، متوفی کی شناخت عبدالرشید کے نام سے ہوگئی

خضدار (آن لائن) خضدار میں زیرو پوائنٹ کے قریب ایک المناک ٹریفک حادثے کے نتیجے میں تیز رفتار گاڑی کی زد میں آکر موٹر سائیکل سوار موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق خضدار کے علاقے زیرو پوائنٹ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

کوئٹہ: مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری جمال خان کاکڑ، احسان اللہ اور دیگر افراد ایک شمولیتی تقریب کے دوران یکجہتی کا اظہار کررہے ہیں

غلط پالیسیوں نے بلوچستان کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے، بی این پی

سردار اختر جان مینگل کے خلاف ہرزہ سرائی فارم 47 کے حکمرانوں کی سیاسی بوکھلاہٹ اور ناکامی کا ثبوت ہے، بیان

سردار اختر مینگل نے 2024ء انتخابات میں قومی اسمبلی کی تین اور صوبائی اسمبلی کی ایک نشست پر کامیابی حاصل کی

کوئٹہ (آن لائن) سردار اختر جان مینگل بلوچستان کے مقبول ترین سیاسی قائد اور بلوچستان نیشنل پارٹی بلوچوں اور بلوچستانیوں کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے، جس کے پلیٹ فارم پر تمام مظلوم اقوام اپنے قومی وسیاسی حقوق کے لیے جدوجہد کررہی ہیں، فارم 47 کے حکمران اور ان کے حواری بی این پی کی قیادت کے خلاف زبان درازی اور منفی پروپیگنڈا محض اپنے آقاؤں کو خوش کرنے اور اپنی ناکام حکومت کو دوام دینے کے لیے کررہے ہیں، انہیں بخوبی احساس ہے کہ عوام میں ان کی سیاسی حیثیت اور اہمیت ختم ہوچکی ہے اور ان کے تمام ہلنم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

مسلم لیگ بلوچستان میں تنظیم نو کرے گی، 14 نومبر تک شمولیتوں کا سلسلہ جاری رہے گا، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

گورنر سندھ کا دورہ شاہی قلعہ لاہور، تاریخی ورثے کے تحفظ کے اقدامات میں دلچسپی کا اظہار

لاہور (آن لائن) گورنر سندھ نہال ہاشمی نے راشد نصر اللہ کے ہمراہ ڈی جی پنجاب والڈ سٹی اینڈ ہیریٹیج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

چاغی بازار میں حجام کی دکان پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، 1 شخص جاں بحق، 2 زخمی

پولیس نے واقعے کا نوٹس لے کر ملزمان کی تلاش شروع کردی، انتظامیہ کی تصدیق

چاغی (آن لائن) چاغی بازار میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک حجام کی دکان میں گھس کر فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 2 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ چاغی پولیس ذرائع کے مطابق مسلح افراد کی فائرنگ سے دکان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ڈاکٹر مالک بلوچ کو وزارت اعلیٰ کی پیشکش کی گئی تھی، جان بلیدی

چمن، تفتان، منداور جیونی سمیت تمام سرحدی گزرگاہیں کھولی جائیں، سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور سینیٹر جان بلیدی نے کہا ہے کہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کے مسائل کے حل کے لیے 18 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

مولانا حافظ عبدالناصر شہابزئی جماعت اسلامی ژوب کے نئے امیر منتخب، حلف اٹھالیا

ژوب (آن لائن) جماعت اسلامی ژوب کے نومنتخب امیر مولانا حافظ عبدالناصر شہابزئی نے اپنی امارت کا حلف اٹھالیا۔ تقریب حلف برداری میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

میرا خیال ہے پاکستان میں بھی انتظامی یونٹس بنائے جائیں، خواجہ آصف

دنیا کے کئی ممالک میں انتظامی یونٹس بنائے جاتے ہیں، پاکستان میں بھی اس حوالے سے غور ہونا چاہیے، خصوصی انٹرویو

افغانستان میں پہلے 8 سے 10 صوبے تھے، جنہیں تقسیم کرکے 30 سے 32 صوبوں میں تبدیل کردیا گیا، وزیر دفاع

لاہور (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پاکستان کی آبادی میں اضافہ ہو چکا ہے، نئے انتظامی یونٹس بنائے جانے چاہئیں، دنیا کے کئی ممالک میں انتظامی یونٹس بنائے جاتے ہیں، پاکستان میں بھی اس حوالے سے غور ہونا چاہیے، ماضی میں تمام صوبوں کو ضم کرکے ون یونٹ بنایا گیا تھا تاہم بعد میں یہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سینیٹر سلیم مانڈوی والا کی سندھ سمیت دنیا بھر کی ہندو برادری کو دیوالی پر مبارکباد

اسلام آباد (آن لائن) سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے سندھ سمیت دنیا بھر کی ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد پیش کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

وزیراعظم شہباز شریف منگل سے ترکیہ کے تین روزہ دورے پر روانہ ہوں گے

وزیراعظم کوپ 21 ورلڈ لیڈرز سمٹ میں شرکت کریں گے، ترک صدر سمیت عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں متوقع

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف منگل سے ترکیہ کا تین روزہ سرکاری دورہ کریں گے، جہاں وہ کوپ 21 ورلڈ لیڈرز سمٹ میں شرکت کے علاوہ ترک صدر اور دیگر عالمی رہنماؤں سے اہم ملاقاتیں کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

جمشید دستی کی جعلی ڈگری کے معاملے میں فوجداری کارروائی کیس کی سماعت 16 نومبر کو ہوگی

سپریم کورٹ نے جمشید دستی کی ضمانت میں 16 نومبر تک توسیع کررکھی ہے، مقدمے کی سماعت اب تین رکنی بینچ کرے گا

اسلام آباد (آن لائن): سپریم کورٹ میں سابق رکن قومی اسمبلی جمشید دستی کی جعلی ڈگری کے معاملے میں فوجداری کارروائی سے متعلق کیس کی سماعت 16 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

دیوالی روشنی، امید، خوشی اور نیکی کی علامت ہے، چیئرمین سینیٹ

جو محبت اور امن کا پیغام دیتی ہے، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ دیوالی روشنی، امید، خوشی اور نیکی کی علامت ہے جو محبت اور امن کا پیغام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

کوئٹہ، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے میر مدد خان سنجرانی تقریب کے موقع پر مصافحہ کررہے ہیں

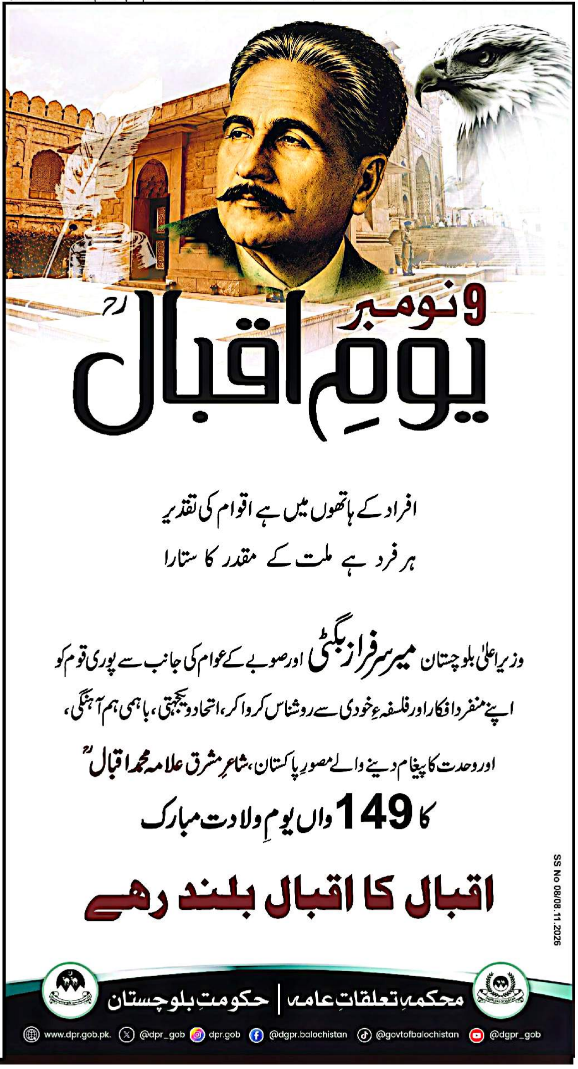
9 نومبر
یومِ اقبال رح

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبے کے عوام کی جانب سے پوری قوم کو اپنے منفرد افکار اور فلسفۂ خودی سے روشناس کروا کر، اتحاد و یکجہتی، باہمی ہم آہنگی، اور وحدت کا پیغام دینے والے مصورِ پاکستان، شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال رح کا 149 واں یومِ ولادت مبارک

اقبال کا اقبال بلند رہے

SS No 08/08.11.2026

محکمۂ تعلقاتِ عامہ | حکومتِ بلوچستان

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan @govtofbalochistan @dgpr_gob

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

شکست کے باوجود ٹرمپ بااختیار

امریکی پارلیمان کے دونوں ایوانوں کے لئے ہوئے انتخابات کے نتائج ری پبلکن جماعت نہیں بلکہ صدر ٹرمپ کی ذات سے نفرت و اکتاہٹ کا بھرپور اظہار ہیں۔ ایسا ہی واقعہ 1974ء کے برس امریکی صدر نکسن کے ساتھ ہوا تھا۔ چین کے ساتھ امریکی روابط بڑھاتے ہوئے اس نے تاریخ کا ایک نیا باب رقم کیا۔ امریکی ریاست کے دائمی ادارے مگر اس خوف میں مبتلا ہوگئے کہ وہ بطور فرد تاریخ میں زندہ رہنے کے لئے ''خودمختار فیصلے'' لینا چاہ رہا ہے۔ اس کے خلاف گیم لگانا پڑی اور واٹر گیٹ سیکنڈل ہوگیا۔ اس کی بدولت لوگوں کو یہ علم ہوا کہ اقتدار پر کامل قبضہ یقینی بنانے کے لئے نکسن سیاسی مخالفین کی گفتگو ریکارڈ کرنے کے لئے جاسوسی اداروں کو استعمال کر رہا تھا۔ بالآخر اس سیکنڈل کی وجہ سے اس کو مستعفی ہونا پڑا۔ نکسن کے برعکس ٹرمپ اپنی تمام تر خواہشات کے باوجود تاریخ میں امن کے پیامبر کے طور پر اپنا نام لکھوانے میں ناکام رہا ہے۔ یہ بات درست ہے کہ پاکستان اور بھارت کے مابین ممکنہ ایٹمی جنگ روکنے کے لئے مئی 2025ء میں اس نے کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ اس کے علاوہ بھی دنیا کے کئی ممالک کے مابین دیرینہ قضیوں کا حل ڈھونڈنے کی کوشش کی۔ انہیں گنواتے ہوئے وہ نوبل کا امن ایوارڈ حاصل کرنا چاہ رہا تھا۔ اسرائیل کو مگر غزہ میں وحشیانہ بمباری سے روک نہ سکا۔ بالآخر بذاتِ خود وینز ویلا میں فوجی مداخلت کے ذریعے اس کے صدر کو برطرف کر کے اہلیہ سمیت اسے اغوا کر کے امریکہ لے آیا۔ وینز ویلا کا تیل اب امریکہ کے قبضے میں ہے۔ وینز ویلا کے وسائل پر قابض ہو جانے کے بعد وہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے اُکسانے پر رواں برس کے مارچ میں ایران پر چڑھ دوڑا۔ کئی دنوں تک جاری رہی فضائی بمباری کے باوجود مگر اہداف کے حصول میں ناکام رہا۔ بالآخر پاکستان جیسے ممالک کی وجہ سے جنگ بندی ہوئی۔ جنگ بندی کے کئی ماہ گزر جانے کے باوجود امریکہ اور ایران کے مابین دیرپا امن کا معاہدہ نہیں ہو پایا ہے۔ ایران نے آبنائے ہرمز کے ذریعے دنیا کو خلیجی ممالک سے تیل اور گیس کی ترسیل تقریباً ناممکن بنا دی ہے۔ دنیا کی واحد سپر طاقت کہلانے کے باوجود امریکہ آبنائے ہرمز کھلوانے میں ناکام رہا۔ طیش میں آ کر ایران کی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ خطے میں ''نہ جنگ نہ امن (No Peace -No War)'' کی وجہ سے پاکستان جیسے غریب ممالک ہی نہیں خود امریکہ میں بھی تیل اور گیس کے علاوہ روزمرہ زندگی کے لیے درکار اشیائے صرف کی قیمتوں میں ناقابل برداشت اضافہ ہو چکا ہے۔ ایران پر مسلط کردہ جنگ کی وجہ سے امریکی شہریوں کی بے پناہ اکثریت پر نازل ہوئے مہنگائی کے عذاب نے صدر ٹرمپ کی جماعت کو ذلت آمیز شکست سے دوچار کیا ہے۔ پاکستان کے معتبر اور مستند گردانے نشریاتی اداروں نے تاہم جس انداز میں امریکہ کے مڈٹرم انتخابات کو رپورٹ کیا ہے اس سے تاثر یہ پھیل رہا ہے کہ صدر ٹرمپ اب کاملاً مفلوج و بے اختیار ہو جائے گا۔ ٹرمپ کا تقریباً متعصب ناقد ہونے کے باوجود خبردار کرنے کی جسارت کر رہا ہوں کہ اس کی بے اختیاری کا تاثر غلط ہے۔ امریکہ میں پارلیمانی نہیں صدارتی نظامِ حکومت ہے۔ اس کے صدر کو بے پناہ اختیارات میسر ہیں۔ پارلیمان سے منظور ہوئے قوانین کو وہ ''ویٹو'' کے استعمال سے ناقابلِ عمل بنا سکتا ہے۔ اس کے ویٹو کے توڑ کے لیے دو تہائی اکثریت درکار ہے جو ٹرمپ کے مخالفین کو میسر نہیں۔ اسی طرح اس کا مواخذہ بھی ممکن نہیں۔ امریکہ کے سیاسی نظام کو 1986ء کے برس فلیچر سکول کے ایک پروگرام کی بدولت اس ملک میں 6 ماہ گزارنے کے بعد سیکھنے کی کوشش کی۔ جو سیکھا اسے ذہن میں رکھتے ہوئے توقع باندھ رہا ہوں کہ ٹرمپ کو امریکہ کے پارلیمانی اداروں میں احتساب کے نام پر براہِ راست گھسیٹنے کے بجائے 3 جنوری 2027ء میں نئی پارلیمان کی تشکیل کے بعد ڈیموکریٹ پارٹی کے منتخب اراکین ٹرمپ کے بیٹوں، داماد اور قریبی دوستوں کے چلائے کاروباری اداروں کے معاملات کی چھان پھٹک کو ترجیح دیں گے۔ امریکی صدارت کا منصب سنبھالنے کے بعد ٹرمپ خاندان کے چلائے دھندوں نے حیران کن منافع کمایا ہے۔ ٹرمپ کے مخالف اراکینِ پارلیمان مختلف کمیٹیوں کو متحرک کرتے ہوئے مذکورہ منافع کی ''حقیقی وجوہات'' کا سراغ لگانا چاہیں گے۔ ٹرمپ 80 برس کا ہو چکا ہے۔ عمر کے اس حصے میں غالباً وہ اپنے بچوں، داماد اور دوستوں کو بدنام ہوتا دیکھنا نہیں چاہے گا۔ اس کی یہ بھی خواہش ہوگی کہ وہ انہیں پارلیمانی احتساب سے تحفظ دلا سکے۔ بیٹوں، داماد اور قریبی دوستوں کے تحفظ کی خاطر وہ ڈیموکریٹ پارٹی کے اراکینِ پارلیمان کے ساتھ مل کر ایسے قوانین کی تیاری اور ان پر عملدرآمد کو آمادہ ہو سکتا ہے جو مہنگائی کے سیلاب کے آگے بند باندھ سکیں۔ مڈٹرم انتخابات کے نتائج آ جانے کے بعد اس نے ویٹو کے استعمال کی تڑی ایک دو بار ہی لگائی۔ اکثر بیانات میں انتخابی نتائج کو کھلے دل سے تسلیم کرتے ہوئے نئی پارلیمان کے ساتھ مل کر حکومتی معاملات چلانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ دیکھنا ہوگا کہ ''تاریخی فتح'' کے حصول کے بعد ڈیموکریٹ جماعت والے فراخ دلی اختیار کرنا چاہیں گے یا نہیں۔ ٹرمپ کے ساتھ مل کر عام امریکی شہری کی مشکلات میں کمی لانے کے بجائے ٹرمپ کے بیٹوں، داماد اور قریبی دوستوں کو احتساب کے شکنجے میں جکڑنے کی خواہش صدر ٹرمپ کو دیوار سے لگاتی محسوس ہوگی۔ ٹرمپ اس سے گھبرا کر ایران کے خلاف بھرپور جنگ کا ایک اور حملہ بھی کر سکتا ہے۔ ٹرمپ کو بے بس و لاچار محسوس کرنے والوں کو یہ حقیقت بھی ذہن میں رکھنا ہوگی کہ وسط مدتی انتخاب کی بدولت جو اراکین منتخب ہوئے ہیں وہ اپنے عہدوں کا حلف اگلے برس کی 3 جنوری کے روز اٹھائیں گے۔ رواں مہینے کی 9 تاریخ کو پرانے اراکین ہی دوبارہ ملیں گے اور دسمبر کے اختتام تک انہیں قانون سازی کے کامل اختیارات میسر رہیں گے۔ ٹرمپ اور اس کے قریبی ساتھیوں نے اگر محسوس کیا کہ ڈیموکریٹ جماعت انہیں دیوار سے لگانے کو تلی بیٹھی ہے تو اس کی پیش بندی کیلئے نومبر کی 9 تاریخ سے شروع ہونے والے پارلیمانی اجلاسوں کے دوران موجودہ کانگریس ہی سے ایسے قانون عجلت میں منظور کروائے جا سکتے ہیں جن کا مقصد امریکہ میں مقیم تارکینِ وطن کی زندگیوں کو مزید اجیرن بنانا ہوگا۔ امریکہ میں دیگر ممالک کے شہریوں کی آمد کو بھی سخت گیر اقدامات کے ذریعے روکا جا سکتا ہے۔ ایران پر مسلط کردہ جنگ کو پارلیمانی احتساب سے بچانے کے لئے بھی چند حربے متعارف کروائے جا سکتے ہیں۔ امریکہ کے سیاسی نظام کی حرکیات تقاضا کرتی ہیں کہ حال ہی میں منعقد ہوئے وسط مدتی انتخابات کے نتائج کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لیا جائے۔ ان کے نتائج امریکہ ہی نہیں پورے عالم کے لئے کئی حوالوں سے مثبت و حیران کن ہیں۔ اس کے باوجود ٹرمپ کو تاریخ کے کوڑے دان میں پھینکا تصور نہ کریں۔ وہ آئندہ برس تک اپنے ملک کا بااختیار صدر رہے گا۔ ربِّ کریم سے فقط یہ دعا مانگیں کہ وہ وسط مدتی انتخابات کے نتائج سے سبق سیکھتے ہوئے اپنے دل میں نرمی لائے اور خلقِ خدا کو مسلسل اضطراب میں مبتلا رکھنے سے اجتناب برتے۔

ڈیجیٹل معیشت اور غیر ملکی سرمایہ کاری

پاکستان کے لیے یہ وقت غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ ملک معاشی استحکام، غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ، برآمدات میں اضافے اور نوجوانوں کے لیے

تحریر: محمود خان

روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو منوا رہا ہے۔ اس حوالے سے حالیہ معاشی اعداد و شمار اور وفاقی حکومت کے مختلف اقدامات ایک اہم پیش رفت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ پاکستان میں جولائی سے ستمبر 2026 کے دوران براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) تقریباً 720 ملین ڈالر ریکارڈ کی گئی، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 20 فیصد زیادہ ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری میں یہ اضافہ اس امر کی نشاندہی ہے کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے امکانات اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ غیر ملکی سرمایہ کاری محض سرمایہ کی آمد کا نام نہیں بلکہ اس کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی، انتظامی مہارت، صنعتی ترقی، کاروباری مواقع اور روزگار کے نئے راستے بھی وابستہ ہوتے ہیں۔ تاہم اس مثبت رجحان کو برقرار رکھنے کے لیے پالیسیوں کا تسلسل، کاروبار دوست ماحول، شفاف نظام اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے اسلام آباد میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں سسٹین ایبل ڈویلپمنٹ پالیسی انسٹی ٹیوٹ (ایس ڈی پی آئی) کی 29ویں پائیدار ترقی کانفرنس اور چوتھی پائیداری سرمایہ کاری نمائش سے خطاب کرتے ہوئے ایک اہم حقیقت کی جانب توجہ دلائی کہ تیزی سے تبدیل ہوتے عالمی حالات میں پائیدار ترقیاتی پالیسیوں کا تسلسل، ادارہ جاتی استعداد میں اضافہ اور طویل المدتی منصوبہ بندی ناگزیر ہو چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مصنوعی ذہانت، سائبر سیکیورٹی، بگ ڈیٹا اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ جیسی جدید ٹیکنالوجیز عالمی معیشت کی سمت متعین کر رہی ہیں۔ پاکستان نے ان شعبوں میں قومی مراکز قائم کر کے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کی جانب قدم بڑھایا ہے۔ یہ اقدام اس لیے بھی اہم ہے کہ پاکستان کی نوجوان آبادی ملک کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ اگر اس آبادی کو جدید تعلیم، تکنیکی مہارت اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں تو یہی نوجوان پاکستان کو عالمی ڈیجیٹل معیشت میں ایک موثر مقام دلانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ احسن اقبال نے عالمی تنازعات، خصوصاً روس یوکرین جنگ اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے معاشی اثرات کا ذکر کرتے ہوئے واضح کیا کہ دنیا کے کسی دوسرے خطے میں ہونے والا بحران بھی پاکستان کے عام شہری کی زندگی پر اثرانداز ہو سکتا ہے۔ توانائی کی قیمتوں، غذائی تحفظ، کھاد کی لاگت، بین الاقوامی تجارت اور سپلائی چین میں پیدا ہونے والی رکاوٹیں ترقی پذیر ممالک کے لیے نئے چیلنجز پیدا کرتی ہیں۔ اس لیے پاکستان کو اپنی معیشت میں لچک پیدا کرنے، برآمدات میں تنوع لانے، علاقائی روابط کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی شراکت داری کو وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ یہ امر حقیقی ہے کہ ترقی پذیر ممالک پر قرضوں کا بڑھتا ہوا بوجھ انسانی ترقی کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ جب قومی آمدنی کا بڑا حصہ قرضوں اور سود کی ادائیگی پر خرچ ہو تو تعلیم، صحت، تحقیق اور بنیادی ڈھانچے کے لیے وسائل محدود ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا معاشی خود انحصاری، پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور انسانی وسائل پر سرمایہ کاری پاکستان کی ترقیاتی حکمتِ عملی کا بنیادی حصہ ہونا چاہیے۔ دوسری جانب وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ خواجہ نے نظامِ انصاف میں مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے حوالے سے ایک اہم نقطہ نظر پیش کیا ہے۔ وزارت قانون و انصاف کے انٹرنیشنل میڈیئیشن اینڈ آربیٹریشن سینٹر کے زیرِ اہتمام اسلام آباد میں منعقدہ بین الاقوامی تربیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جدید دور میں نظامِ انصاف کو ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، تاہم مصنوعی ذہانت کا استعمال ذمہ دارانہ، محفوظ اور قابلِ اعتماد ہونا چاہیے۔ یہ امر حقیقی ہے کہ قانونی نظام میں مصنوعی ذہانت کو مکمل طور پر مشینوں کے حوالے نہیں کیا جا سکتا۔ عدالتی فیصلوں، قانونی تشریحات اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے انسانی نگرانی ناگزیر ہے۔ مصنوعی ذہانت کی بنیاد مستند عدالتی فیصلوں، قوانین اور قابلِ اعتماد معلومات پر ہونی چاہیے تاکہ غلط معلومات اور غیر مصدقہ قانونی رہنمائی سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں قومی مصنوعی ذہانت پالیسی کی منظوری، پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کا قیام اور سرکاری و عدالتی نظام کو ڈیجیٹل خطوط پر استوار کرنے کی کوششیں مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ اقدامات ہیں۔ سپریم کورٹ آف پاکستان اور لا اینڈ جسٹس کمیشن کے اشتراک سے ای آفس کے ذریعے دفتری امور کو پیپر لیس بنانے اور جدید کیس مینجمنٹ سسٹم کی پیش رفت بھی قابلِ توجہ ہے۔ پاکستان میں زیرِ التوا مقدمات کی بڑی تعداد ایک دیرینہ مسئلہ ہے۔ ایسے میں متبادل تنازعاتی حل (اے ڈی آر)، جدید کیس مینجمنٹ، ڈیجیٹل ریکارڈ اور ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے انصاف کی فراہمی کے عمل کو تیز، شفاف اور آسان بنایا جا سکتا ہے۔ تاہم اس نظام کی کامیابی کے لیے ڈیٹا پرائیویسی، سائبر سیکیورٹی، قانونی ضوابط اور انسانی نگرانی کو یقینی بنانا ہوگا۔ اسی طرح عالمی مالیاتی نظام میں بلاک چین اور ڈیجیٹل اثاثوں کا بڑھتا ہوا کردار پاکستان کے لیے نئے معاشی امکانات پیدا کر رہا ہے۔ بٹ کوائن نے دنیا کو ڈیجیٹل اثاثوں کے ایک نئے تصور سے روشناس کرایا، لیکن بلاک چین کی افادیت صرف کرپٹو کرنسی کی خرید و فروخت تک محدود نہیں۔ یہ ٹیکنالوجی بینکاری، مالیاتی لین دین، اثاثوں کی ٹوکنائزیشن، سرمایہ کاری، ڈیجیٹل ادائیگیوں اور پروگرام ایبل منی سمیت متعدد شعبوں میں بنیادی تبدیلی لانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ جے پی مورگن، ایچ ایس بی سی، سٹی بینک اور بی این وائی جیسے بڑے عالمی مالیاتی اداروں کی جانب سے بلاک چین پر مبنی نظاموں کو اپنی خدمات اور کاروباری حکمت عملی کا حصہ بنانا اس تبدیلی کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ مستقبل کی بینکاری روایتی نظام سے آگے بڑھ کر جدید ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بنیاد پر تشکیل پا رہی ہے۔ پاکستان میں ڈیجیٹل اثاثوں اور جدید مالیاتی ٹیکنالوجی میں بڑھتی ہوئی دلچسپی اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک کے نوجوان عالمی رجحانات سے ہم آہنگ ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر انہیں مناسب تربیت، تحقیق، جدید تعلیمی سہولیات اور کاروباری مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف ملکی ضروریات پوری کر سکتے ہیں بلکہ عالمی مارکیٹ میں بھی اپنی خدمات پیش کر کے قیمتی زرمبادلہ کما سکتے ہیں۔ پاکستان کے سامنے معاشی، سیاسی اور عالمی سطح پر کئی چیلنجز موجود ہیں، لیکن ان چیلنجز کو مواقع میں تبدیل کرنے کی صلاحیت بھی اسی ملک کے پاس موجود ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافہ، جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے حکومتی اقدامات، نظامِ انصاف کی ڈیجیٹل تبدیلی اور عالمی مالیاتی نظام میں بلاک چین کا بڑھتا ہوا کردار ایک ایسے مستقبل کی بنیاد بن سکتے ہیں جس میں پاکستان معاشی خود انحصاری اور عالمی مسابقت کی جانب پیش قدمی کرے۔ پاکستان کو ایسے وژن، مستقل مزاجی اور عملی حکمت عملی کی ضرورت ہے جو وقتی اقدامات کے بجائے آنے والی نسلوں کے مستقبل کو سامنے رکھ کر تشکیل دی جائے۔ اگر پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے، اداروں کو مضبوط بنایا جائے، سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کیا جائے اور نوجوانوں کی صلاحیتوں پر سرمایہ کاری کی جائے تو پاکستان ڈیجیٹل معیشت کے نئے عالمی دور میں اپنا نمایاں مقام حاصل کر سکتا ہے۔

انصاف تک آسان رسائی

انصاف کے طالب شہری کے لیے حصولِ انصاف کا سفر بذاتِ خود ایک آزمائش نہیں بننا چاہیے۔ متعلقہ دفتر تک پہنچنا، طریقِ کار کو سمجھنا، مقدمے کے بارے میں معلومات حاصل کرنا یا محض یہ جاننا کہ مدد کے لیے کس سے رجوع کیا جائے، بعض اوقات عدالتی کارروائی جتنا ہی دشوار محسوس ہوتا ہے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان اس

تحریر: شمائلہ ناز

صورتِ حال کو بہتر بنانے کے لیے ضروری سہولتیں عوام کی دسترس میں لا رہی ہے، تاکہ انصاف تک رسائی آسان ہو، شہریوں کی ضروریات کا بروقت جواب دیا جا سکے اور جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ پبلک فسیلیٹیشن سینٹر (مرکزِ سہولتِ عامہ) کا قیام اسی مقصد کے تحت عمل میں لایا گیا۔ سپریم کورٹ آنے والے سائلین اور دیگر شہریوں کے لیے قائم یہ مرکز ون ونڈو نظام کے تحت مختلف خدمات ایک ہی مقام پر فراہم کرتا ہے۔ شہریوں کو ایک دفتر سے دوسرے دفتر جانے کی زحمت دینے کے بجائے، مرکز خود متعلقہ شعبوں سے رابطہ اور ضروری امور کی ہم آہنگی کرتا ہے، تاکہ مطلوبہ معاونت ایک ہی جگہ سے حاصل کی جا سکے۔ مقصد واضح ہے: انصاف کی فراہمی کے ساتھ حصولِ انصاف کی راہ بھی ہموار ہونی چاہیے۔ سپریم کورٹ اب اس سلسلے کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے پبلک فسیلیٹیشن سینٹر کے احاطے میں لیگل ایڈ سیل قائم کر رہی ہے۔ یہ سیل مرکز میں پہلے سے دستیاب انتظامی اور سہولیاتی خدمات کی تکمیل کرتے ہوئے ایسے مستحق افراد کو قانونی معاونت فراہم کرے گا، جنہیں اپنے قانونی حقوق کے حصول یا تحفظ کے لیے رہنمائی درکار ہو۔ اس مقصد کے لیے ایک قانونی معاون مقرر کیا گیا ہے، جو ان افراد کی رہنمائی کرے گا اور مناسب قانونی امداد تک ان کی رسائی میں مدد دے گا۔ یہ نیا قدم عوامی خدمات کو آن لائن اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے فراہم کرنے کی سپریم کورٹ کی وسیع تر کاوشوں کا بھی حصہ ہے۔ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر موجود پبلک فسیلیٹیشن سینٹر پورٹل کے ذریعے تقریباً بیس خدمات پہلے ہی آن لائن دستیاب ہیں۔ یوں شہری عدالت آئے بغیر متعدد خدمات حاصل کر سکتے ہیں، اور ان خدمات کا دائرہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ اس کا بنیادی اصول واضح ہے: ٹیکنالوجی سائل کی مشکلات میں کمی کا ذریعہ بنے، اس پر مزید بوجھ ڈالنے کا نہیں۔ تاہم، رسائی کو آسان بنانے کا مقصد محض خدمات آن لائن فراہم کر دینے سے پورا نہیں ہوتا۔ کسی شہری کو اب بھی کوئی سوال پوچھنا، کسی طریقِ کار کو سمجھنا یا اپنے مقدمے کی موجودہ صورتِ حال جاننا ہو سکتا ہے۔ اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے سپریم کورٹ نے مخصوص ہیلپ لائن متعارف کرائی ہے۔ اس کے ذریعے شہری اپنے مقدمات کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں، آن لائن خدمات کے استعمال میں مدد لے سکتے ہیں اور انتظامی امور سے متعلق سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ لیگل ایڈ سیل کے قیام کے ساتھ یہی رابطہ قانونی معاونت کے خواہاں افراد کے لیے بھی رہنمائی کا ذریعہ بنے گا۔ مقصد یہ ہے کہ محض ایک جواب حاصل کرنے کے لیے شہری کو یہ معلوم کرنے کی ضرورت نہ پڑے کہ کس شعبے سے رجوع کرے، کس سے رابطہ کرے یا کہاں جائے۔ ضرورت انتظامی ہو، ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق ہو یا قانونی نوعیت کی، نظام کو بتدریج شہری کی ضروریات کے مطابق ڈھالا جا رہا ہے، تاکہ اسے پیچیدہ دفتری مراحل میں اپنا راستہ خود تلاش نہ کرنا پڑے۔ پبلک فسیلیٹیشن سینٹر، اس کا آن لائن پورٹل، ہیلپ لائن اور نیا قائم کردہ لیگل ایڈ سیل الگ الگ اقدامات نہیں ہیں۔ یہ ایک مربوط سلسلے کی کڑیاں ہیں، جن کا مقصد سپریم کورٹ تک رسائی آسان بنانا، شہریوں کی ضروریات پر بروقت توجہ دینا اور عوامی خدمت کو نظام کا محور بنانا ہے۔ اس قدم کا بنیادی پیغام سادہ مگر نہایت موثر ہے: انصاف کے دروازے کھلے ہونا ہی کافی نہیں؛ ہر شہری کو ان دروازوں تک پہنچنے اور ان سے آگے بڑھنے کے لیے رہنمائی اور معاونت بھی میسر ہونی چاہیے۔

واشنگٹن میں ووٹ، دنیا میں ہلچل!

امریکہ میں ووٹ پڑے ہیں، مگر بحث پوری دنیا میں چھڑ گئی ہے واشنگٹن میں سیاسی طاقت کا توازن بدل رہا ہے سوال یہ نہیں کہ کون جیتا اور کون ہارا۔ اصل سوال یہ ہے کہ اس تبدیلی سے امریکہ کی

تحریر: منیر احمد

سیاست، عالمی معیشت، مشرقِ وسطیٰ اور پاکستان کے لیے کیا نئے امکانات اور مشکلات پیدا ہوں گی؟

تین نومبر کے امریکی وسط مدتی انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی نے ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ، دونوں میں اکثریت حاصل کر لی ہے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ری پبلکن پارٹی کو اہم نشستوں پر شکست ہوئی ہے یہ صدارتی انتخاب نہیں تھا ٹرمپ اپنی مدت پوری کرنے کے لیے صدر رہیں گے لیکن کانگریس میں طاقت کا توازن بدلنے سے ان کی حکومت کے سامنے نئے سیاسی اور قانونی چیلنجز کھڑے ہو سکتے ہیں امریکی نظام کو سمجھنا ضروری ہے

صدر انتظامیہ چلاتا ہے کانگریس قانون سازی، بجٹ اور حکومتی نگرانی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے دونوں ایوانوں میں مخالف جماعت کی اکثریت ہو تو صدر کے لیے بعض منصوبوں کی منظوری مشکل ہو سکتی ہے دوسری طرف صدر کے پاس ویٹو سمیت اہم آئینی اختیارات برقرار رہتے ہیں اس لیے انتخابی نتائج کا مطلب یہ نہیں کہ امریکی خارجہ پالیسی راتوں رات بدل جائے گی البتہ اس پر بحث، نگرانی اور سیاسی دباؤ بڑھ سکتا ہے امریکی ووٹروں کے سامنے مہنگائی، روزمرہ اخراجات، تجارتی محصولات اور ایران کے ساتھ جنگ جیسے معاملات نمایاں رہے انتخابی جائزوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ معاشی پریشانی نے ووٹروں کے فیصلوں میں اہم کردار ادا کیا یہاں ایک دلچسپ سبق موجود ہے۔

دنیا کی بڑی معیشت میں بھی عام آدمی اپنی جیب کا حساب رکھتا ہے وہ دیکھتا ہے کہ کھانے پینے کی اشیا کتنی مہنگی ہوئیں ایندھن پر کتنا خرچ آ رہا ہے اس کی آمدن اور ضروریات میں کتنا فرق رہ گیا ہے حکمران عالمی طاقت کی بات کرتے ہیں شہری گھر کے بجٹ کی فکر کرتا ہے دونوں حقیقتیں اپنی جگہ اہم ہیں اب امریکی سیاست میں سب سے بڑا سوال یہ ہوگا کہ صدر اور نئی کانگریس کس حد تک تعاون کر سکیں گے۔ ڈیموکریٹس حکومتی فیصلوں کی زیادہ سخت نگرانی کر سکتے ہیں بعض قوانین اور مالی تجاویز پر اختلاف بڑھ سکتا ہے اہم تقرریوں کے معاملے میں بھی سینیٹ کا کردار نمایاں ہوگا لیکن سیاسی اختلاف کے باوجود امریکی اداروں کو حکومتی امور چلانے کے لیے کسی نہ کسی سطح پر تعاون کرنا پڑے گا اگر تعاون ہوا تو بعض معاملات میں سمجھوتے سامنے آ سکتے ہیں اگر اختلاف شدید ہوا تو قانون سازی میں تعطل پیدا ہو سکتا ہے یہی جمہوری نظام کا امتحان ہے۔

انتخاب جیتنا ایک مرحلہ ہے، اختلاف کے باوجود حکومت چلانا دوسرا۔ ان نتائج کے عالمی اثرات پر بھی بحث شروع ہو چکی ہے سب سے حساس معاملہ مشرقِ وسطیٰ ہے ایران کے ساتھ جاری جنگ، خطے کی سلامتی اور توانائی کی قیمتیں امریکی سیاست کے ساتھ عالمی معیشت پر بھی اثرانداز ہو رہی ہیں نئی کانگریس جنگ کے اخراجات، حکمتِ عملی اور سفارتی امکانات کے بارے میں زیادہ سوال اٹھا سکتی ہے مگر اس سے فوری جنگ بندی یا کسی مخصوص معاہدے کی ضمانت نہیں ملتی جنگ اور امن کے فیصلوں میں امریکی صدر، کانگریس، متعلقہ ممالک اور زمینی حالات سب کا کردار ہوتا ہے۔

یہ معاملہ صرف واشنگٹن کی جماعتی سیاست سے طے نہیں ہوگا یورپ کے لیے بھی نتائج اہم ہیں یوکرین کی جنگ، روس کے ساتھ تعلقات، دفاعی اخراجات اور تجارتی معاملات پہلے ہی اختلافات کا موضوع ہیں نئی کانگریس ان معاملات میں مختلف ترجیحات سامنے لا سکتی ہے تاہم امریکی پالیسی کی سمت جانچنے کے لیے آنے والے بجٹ، قوانین اور انتظامی فیصلوں کو دیکھنا ہوگا

چین کے ساتھ تعلقات بھی اہم رہیں گے امریکہ میں دونوں بڑی جماعتوں کے درمیان چین سے متعلق کئی معاملات پر اختلافات کے ساتھ بعض مشترکہ خدشات بھی موجود ہیں اس لیے یہ تصور درست نہیں کہ کانگریس بدلنے سے امریکہ اور چین کی معاشی مسابقت ختم ہو جائے گی تجارتی محصولات، ٹیکنالوجی اور عالمی رسد کے معاملات بدستور اہم رہیں گے پاکستان کے لیے اصل سوال یہ ہے کہ اس تبدیلی کو کس نظر سے دیکھا جائے کیا اسلام آباد کو کسی ایک امریکی جماعت کی کامیابی سے غیر معمولی توقعات وابستہ کر لینی چاہییں؟ یا دونوں جماعتوں، کانگریس، انتظامیہ اور امریکی اداروں کے ساتھ متوازن سفارتی روابط برقرار رکھنے چاہییں؟ پاکستان کے مفاد میں دوسرا راستہ زیادہ عملی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

امریکہ پاکستان کے لیے ایک اہم برآمدی منڈی ہے پاکستانی صنعت، خصوصاً ٹیکسٹائل کے شعبے کے لیے امریکی تجارتی پالیسی اہمیت رکھتی ہے اگر تجارتی محصولات یا درآمدی قواعد میں تبدیلی آتی ہے تو پاکستانی برآمد کنندگان کو اس کے اثرات کا جائزہ لینا ہوگا لیکن یہ سمجھنا غلط ہوگا کہ امریکی انتخابی نتائج کے فوراً بعد پاکستانی مصنوعات کے لیے تمام تجارتی مشکلات ختم ہو جائیں گی تجارت میں مقابلہ، معیار، پیداواری لاگت اور عالمی منڈی کی ضروریات بھی فیصلہ کن عوامل ہیں پاکستانی حکومت کو آنے والی امریکی پالیسیوں کا مسلسل جائزہ لینا چاہیے وزارتِ خارجہ سفارتی رابطوں پر توجہ دے وزارتِ تجارت برآمد کنندگان کو ممکنہ تبدیلیوں سے بروقت آگاہ کرے اور کاروباری ادارے اپنی مسابقت بہتر بنانے کی تیاری کریں صرف واشنگٹن سے رعایت کی امید رکھنا معاشی حکمتِ عملی نہیں ہو سکتی۔

اسی طرح پاکستان کے لیے علاقائی امن ایک بنیادی ضرورت ہے ایران، افغانستان، چین اور خلیجی ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات اپنی الگ اہمیت رکھتے ہیں امریکی سیاست میں تبدیلی کے باوجود پاکستان کو اپنے جغرافیے، معاشی ضروریات اور سلامتی کے تقاضوں کو سامنے رکھ کر فیصلے کرنا ہوں گے پاکستان اور امریکہ کے تعلقات میں تجارت، علاقائی استحکام، تعلیم، ٹیکنالوجی اور سلامتی جیسے شعبوں میں تعاون کے امکانات موجود ہیں ان امکانات کو کسی ایک شخصیت یا جماعت سے وابستہ کرنا دانش مندی نہیں اداروں کے درمیان مستقل رابطے زیادہ پائیدار ہوتے ہیں یہاں پاکستان کی سیاسی جماعتوں کے لیے بھی ایک سبق ہے امریکی انتخابات میں ووٹروں کی معاشی پریشانی ایک اہم موضوع بنی۔ اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ انتخابی بحث میں عوامی مسائل کی اہمیت کتنی زیادہ ہو سکتی ہے پاکستان میں بھی سیاسی جماعتوں کو مہنگائی، روزگار، تعلیم، صحت اور انصاف کے قابلِ عمل منصوبوں پر زیادہ توجہ دینی چاہیے حکومت اپنی کارکردگی اعداد و شمار اور نتائج سے واضح کرے اپوزیشن تنقید کے ساتھ متبادل تجاویز دے پارلیمان اہم قومی معاملات پر سنجیدہ بحث کرے اور ادارے اپنے آئینی دائرہ اختیار میں رہ کر ذمہ داریاں پوری کریں۔

جمہوریت کا حسن صرف ووٹ ڈالنے میں نہیں، ووٹ کے بعد جواب دہی برقرار رکھنے میں ہے امریکی نتائج کے بارے میں ایک اور احتیاط ضروری ہے سیاسی جماعتوں کی کامیابی یا ناکامی سے پورے معاشرے کی سوچ کو ایک ہی رنگ میں نہیں دیکھا جا سکتا امریکہ ایک بڑا اور متنوع ملک ہے مختلف ریاستوں، شہروں اور طبقات کے مسائل اور ترجیحات الگ ہیں انتخابی نتائج ان ترجیحات کا اہم اظہار ضرور ہیں، مگر ہر شہری کی رائے کی مکمل تصویر نہیں اسی طرح آنے والے دو برسوں میں امریکی سیاست کے بارے میں قطعی پیش گوئیاں کرنا مناسب نہیں

نئی کانگریس کے فیصلے، صدر کا ردِعمل، معاشی حالات اور عالمی واقعات صورتِ حال پر اثرانداز ہوں گے پاکستان کو ان تبدیلیوں کا جائزہ جذبات سے نہیں، معلومات اور قومی مفادات کی بنیاد پر لینا چاہیے دنیا میں طاقت کا توازن صرف انتخابی نتائج سے نہیں بدلتا معاشی قوت، سفارتی صلاحیت، ٹیکنالوجی، دفاعی استعداد اور اداروں کی کارکردگی بھی اہم ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے لیے سب سے بڑا چیلنج اپنے اندرونی مسائل حل کرنا ہے اگر ہماری برآمدات مضبوط ہوں، صنعت کو سہولت ملے، نوجوانوں کو روزگار ملے اور اداروں پر اعتماد بڑھے تو عالمی تبدیلیوں کا سامنا کرنے کی صلاحیت بھی بہتر ہوگی۔

امریکی انتخابات کی بحث اپنی جگہ۔ لیکن پاکستانی عوام کے لیے اصل سوال یہی ہے کہ عالمی سیاست میں آنے والی تبدیلیوں سے ان کی زندگی پر کیا اثر پڑے گا کیا تجارت کے نئے مواقع پیدا ہوں گے؟ کیا توانائی کی عالمی قیمتوں میں استحکام آئے گا؟ کیا علاقائی کشیدگی کم کرنے کے لیے سفارت کاری کو موقع ملے گا؟ ان سوالوں کے جواب ابھی آنے والے فیصلوں میں پوشیدہ ہیں۔

واشنگٹن میں سیاسی طاقت کا توازن بدل گیا ہے دنیا اس کے اثرات دیکھ رہی ہے پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ نہ غیر ضروری امیدیں باندھے، نہ بے وجہ خدشات پالے کیونکہ عالمی سیاست میں اصل کامیابی کسی دوسرے ملک کی انتخابی فتح پر خوش ہونا نہیں، اپنے ملک کے مفادات کو سمجھ کر بروقت فیصلے کرنا ہے۔

جنگ کے شعلے بھڑکانے کا منافع بخش دھندا

سوشل میڈیا پر چھائے نام نہاد ذہن ساز نہیں بلکہ تقریباً 2 صدیوں سے مستند گردانے نیویارک ٹائمز اور وال سٹریٹ جرنل جیسے اخبارات کے ذریعے کروڑہا انسانوں کے اذہان کو مفلوج و ماؤف بنانے

تحریر: نصرت جاوید

کے لئے شرمناک نفسیاتی جنگ کا ہر ممکن حربہ استعمال ہو رہا ہے۔ مقصد اس کا بنیادی طور پر ایران کے حتمی فیصلہ سازوں تک یہ پیغام پہنچانا ہے کہ 3 نومبر 2026ء کے روز امریکی پارلیمان کے لئے منعقد ہوئے انتخابات امریکی صدر کو ''لنگڑی بطخ'' بنا دیں گے۔ اس کی مخالف جماعت پارلیمان کے دونوں ایوانوں میں اکثریت حاصل کر لے گی۔ انتخابات کے نتائج سے مشتعل ہو کر ٹرمپ ایران کے خلاف بھرپور جنگ کا ایک اور راؤنڈ لگانے کو مجبور محسوس کرے گا۔ اسے یہ راؤنڈ اس لئے بھی لگانا پڑے گا کیونکہ ایران کے خلاف رواں برس کے مارچ میں اسے دھکیلنے والا اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو بھی اپنے ملک میں 27 اکتوبر 2026ء کے روز ہوئے انتخابات میں اکثریت حاصل نہیں کر پایا ہے۔ اس کی مخالف جماعتوں پر مبنی اتحاد میں سے کوئی ایک بھی جماعت اپوزیشن اتحاد سے جدا ہو کر اس کے ساتھ مل کر مخلوط حکومت بنانے کو آمادہ نظر نہیں آ رہی۔ اسی باعث وہ نئے انتخابات کے انعقاد کو ترجیح دینا چاہے گا۔ ان میں اپنی جیت یقینی بنانے کے لئے اسے بھی ایران کے خلاف بھرپور جنگ کا ایک اور راؤنڈ لگانے کی ضرورت محسوس ہوگی۔ ایران کے خلاف ایک اور جنگ کے راؤنڈ کو یقینی بنانے کے منطقی جواز بیان کرنے کے بعد خبروں کے طومار کی بدولت تاثر یہ پھیلایا گیا کہ ایران کے خلاف فیصلہ کن جنگ برپا کرنے کے لئے امریکہ کے جدید ترین طیارے اور طیارہ بردار بحری جہاز مشرقِ وسطیٰ کی جانب روانہ ہو چکے ہیں۔ سوشل میڈیا نہیں مستند گردانے اخبارات اور ٹیلی وژن نیٹ ورکس کے ذریعے آخری معرکہ کی تیاریوں نے مجھ جیسے عالمی امور کے اپنے تئیں ماہر بنے ''صحافی'' کو بھی یہ سوچنے کو مجبور کر دیا کہ 4 نومبر 2026ء کی صبح اٹھتے ہی امریکی صدر فون اٹھا کر اپنے کمانڈروں کو ایران پر فیصلہ کن حملے کے احکامات جاری کر دے گا۔ جذباتی حوالے سے میرے بہت قریب ایک فرد کو متحدہ عرب امارات کی ایک فضائی کمپنی کی [illegible]

مذاکرات کا آغاز کیا تھا۔ اس کے نتیجے میں اسلام آباد میمورنڈم تیار ہوا جس پر عملدرآمد ہمارے خطے میں دیرپا امن کو یقینی بنا سکتا تھا۔ دونوں جانب کے انتہا پسندوں نے مگر اس پر عملدرآمد نہ ہونے دیا۔ ایرانی ''انتہا پسندوں'' کی نمائندگی کا الزام محسن رضائی پر لگا جو پاسدارانِ انقلاب کے سربراہ رہے ہیں اور ان دنوں قومی سلامتی امور کے حوالے سے ایران کے رہبرِ اعلیٰ سے براہِ راست رابطے میں رہتے ہیں۔

وینس کا محسن رضائی سے رابطہ ''مستند اخبارات'' کے پھیلائے تاثر کے برعکس یہ عندیہ دے رہا تھا کہ ٹرمپ مڈٹرم الیکشن سے قبل ایران سے کسی سمجھوتے کا متمنی ہے۔ سمجھوتے کی تمنا اس نے ان ممالک تک بھی پہنچائی ہوگی جو کئی مہینوں سے امریکہ اور ایران کے مابین ثالثی کی کاوشوں میں مصروف ہیں۔ پاکستان اور قطر مذکورہ ممالک میں سرِفہرست ہیں۔ غالباً اسی باعث وینس کی جانب سے محسن رضائی کو خط لکھنے کے عین ایک دن بعد میثاق مکہ کے نام سے قائم ہوئے اتحاد میں شامل پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے اعلیٰ ترین عہدیدار تہران پہنچ گئے اور ایرانی صدر اور محسن رضائی کے ساتھ طویل مذاکرات میں مصروف رہے۔

مستند گردانے نشریاتی اداروں اور اخبارات کی جانب سے ''فیصلہ کن راؤنڈ'' کے شور و غوغا کی آڑ میں درحقیقت امریکہ اور ایران ثالثوں کی مدد سے کسی ایسے سمجھوتے کی تلاش میں ہیں جو دونوں کو اپنے عوام کے لئے ''کامیاب و کامران'' ہونے کا تاثر فراہم کر سکے۔ نظر بظاہر ممکنہ فارمولے کے خدوخال بھی تیار ہو چکے ہیں۔ آبنائے ہرمز بحری تجارت کے لئے کھولنے کے عوض ایران اپنے خلاف لگائی امریکی بحری ناکہ بندی کا خاتمہ چاہتا ہے۔ اسے اپنی معیشت کی بحالی کے لئے فوری رقم بھی درکار ہے۔ قطر میں منجمد ہوئے ایران کے 7 ارب ڈالر کا سود مطلوبہ تناظر میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ گزشتہ تین دنوں سے قطر اس فارمولے کو دونوں فریقین کے لئے قابلِ قبول بنانے کی کاوشوں میں مصروف ہے۔ امن کی کاوشیں مگر ریگولر اور سوشل میڈیا پر بکتی نہیں۔ 2 نومبر کی صبح یہ کالم لکھنے سے قبل موبائل پر سرسری نگاہ ڈالی تو فوکس ٹیلی وژن سے فارغ ہو جانے کے بعد یوٹیوب کی بدولت حق و صداقت کا علمبردار ہوا مشہور و معروف اینکر ٹکر کارلسن (Tucker Carlson) نہایت سنجیدگی سے سنسنی خیز [illegible]

ایک ملک، الگ الگ بل!

یہ کوئی لطیفہ نہیں پاکستان میں بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کے سلسلے میں یکساں نرخوں کا نظام ختم کرنے کی تجویز زیرِ غور ہے اگر یہ تجویز منظور ہوئی تو مختلف علاقوں کے صارفین کو بجلی کے مختلف نرخ ادا

تحریر: محمد اکرم چوہدری

[illegible]

نکالے یا بجلی کا بل ادا کرے ایسے حالات میں بجلی کے نرخوں سے متعلق ہر نئی تجویز براہِ راست عوام کی زندگی سے جڑ جاتی ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی کارکردگی بہتر بنانا ضروری ہے [illegible]

میں مالی معاونت اور سرکاری پالیسی کا کردار بھی شامل ہوتا ہے مختلف نرخوں کے حامی یہ دلیل دے سکتے ہیں کہ ہر کمپنی کے اخراجات [illegible]

درست ہے کہ پورے نظام کے نقصانات ہمیشہ قومی خزانے سے پورے کرنا پائیدار حل نہیں اس لیے حکومت کو جذباتی نعروں کے [illegible]

نہیں دیکھنی اسے یہ بھی یقینی بنانا ہے کہ اصلاحات کے دوران بجلی کی قابلِ اعتماد فراہمی اور صارفین کے بنیادی مفادات نظرانداز نہ ہوں نجکاری کمیشن کا کام شفاف طریقے سے نجکاری کا عمل آگے بڑھانا ہے [illegible]

کے تحت ہوں صارفین کو معلوم ہونا چاہیے کہ نرخ کیسے طے ہوئے کون سے اخراجات جائز تسلیم کیے گئے کمپنی کی نااہلی اور قابلِ قبول کاروباری لاگت میں فرق کیسے کیا گیا اور شہری کو کسی فیصلے پر اعتراض کرنے کا کیا موقع [illegible]

CS CamScanner

بقیہ اُستمان 01

آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے نوجوانوں اور بالخصوص خواتین کی بھرپور شمولیت تھی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے سخت وارننگ جاری کی کہ جو عناصر ریاست کے خلاف زہر اگلتے ہیں، توڑ پھوڑ میں ملوث ہیں اور عام الناس کو حکومت کے خلاف بغاوت پر اکساتے ہیں، ان سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا اور قانون شکنی کرنے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا، انہوں نے قانون کی بالادستی کو ہر قیمت پر یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر داخلہ نے فیڈرل کانسٹیبلری کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایف سی ہمیشہ ملک میں امن کے قیام کے لیے ہمیشہ پہلی صف میں رہی ہے، یہ فورس دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن آپریشنز، اہم سرکاری تنصیبات کی حفاظت، قومی سطح کے ترقیاتی منصوبوں کی سیکیورٹی اور ملک بھر میں امن و امان کی بحالی کے فرائض انتہائی جرات اور بہادری کے ساتھ سرانجام دے رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 02

جواب دیا جائے گا، افغانستان، بھارت اور اسرائیل کی سہولت کاری کر رہا ہے اور ڈرونز بھی وہیں سے بھیجے جاتے ہیں، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کو سیاسی اونرشپ دی جائے گی، خیبرپختونخوا پولیس کو مکمل سپورٹ اور جدید اسلحہ فراہم کیا جائے گا، گالم گلوچ اور دھمکیاں کسی بھی طور مناسب نہیں، گزشتہ حکومت نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ریاست کا ساتھ نہیں دیا، مولانا فضل الرحمان کی وجہ سے دہشتگردی کے خلاف کارروائیاں نہیں روکی جاسکتیں۔ مشیر امور داخلہ و قبائلی علاقہ جات اور سیکرٹری داخلہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2008 میں جب صوبے میں حکومت قائم ہوئی تو خیبرپختونخوا بارود، خودکش حملوں اور ٹارگٹ کلنگ کی زد میں تھا

بقیہ اُستمان 03

قیمتوں میں ریلیف دینے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا، جبکہ مہنگائی میں کمی اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے امور بھی زیر بحث آئے۔ ملاقات میں ملک کی داخلی اور خارجی سیکیورٹی صورتحال پر بھی گفتگو کی گئی، جبکہ جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے ساتھ اختلافات کا معاملہ بھی زیر غور آیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں اس بات پر مکمل اتفاق کیا گیا کہ حکومت کی بنیادی ترجیح مہنگائی کی شرح میں مزید کمی اور بالخصوص غریب طبقے کو ایسا ریلیف فراہم کرنا ہے جو عوام کو عملی طور پر محسوس ہو۔ اس موقع پر نواز شریف نے وزیراعظم شہباز شریف کو معاشی استحکام کے لیے جاری اقدامات مزید تیز کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھانے کی ہدایت کی۔

بقیہ اُستمان 04

لیے عملی جدوجہد کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اینمہ شفیع کے جذبہ انسانیت، حوصلے اور سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں اصل عظمت دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھنے اور بے سہارا لوگوں کا سہارا بننے میں ہے۔ اینمہ شفیع جیسی باہمت بیٹیاں ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں جو اپنی عملی جدوجہد سے انسانیت، ہمدردی اور احساس ذمہ داری کی روشن مثال قائم کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم کی ذمہ داری اٹھانا محض ایک سماجی خدمت نہیں بلکہ عظیم انسانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 05

بانگ دعوے جھوٹے ثابت ہوئے ہیں، بلوچستان کی موجودہ بدترین صورتحال، عوامی محرومیوں، سیاسی انتشار اور بلوچ نسل کشی جیسے سنگین حالات کے اصل ذمہ دار فارم 47 کے حکمران ہیں جن کی نااہل اور غلط پالیسیوں نے بلوچستان کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے، اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے حکومتی حواری سردار اختر جان مینگل کے خلاف من گھڑت الزامات اور منفی پروپیگنڈے پر اتر آئے ہیں جو ان کی سیاسی بوکھلاہٹ، فرسٹریشن اور منافقانہ طرز سیاست کا واضح اظہار ہے، انہیں خدشہ ہے کہ بلوچستان میں ان کا جھوٹا بیانیہ بے نقاب ہوا تو ان کی سیاسی دکانداری ختم ہو جائے گی، سردار اختر جان مینگل نے 2024ء کے انتخابات میں قومی اسمبلی کی تین اور صوبائی اسمبلی کی ایک نشست پر کامیابی حاصل کی جبکہ ان کے مخالفین اپنی یونین کونسل کی نشست بھی جیتنے کی سیاسی حیثیت نہیں رکھتے، آج عوام باشعور ہیں اور یہ سوشل میڈیا کا دور ہے

بقیہ اُستمان 06

فیصلہ واپس لے لیا گیا۔ ایک انٹرویو میں خواجہ آصف نے کہا کہ ملک کی آبادی میں اضافہ ہو چکا ہے، اس لیے عوام کو سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانا ضروری ہے، افغانستان میں پہلے 8 سے 10 صوبے تھے، جنہیں تقسیم کر کے 30 سے 32 صوبوں میں تبدیل کر دیا گیا۔ وزیر دفاع نے کہا ہے کہ طاقت کا ارتکاز لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور تک محدود نہیں ہونا چاہیے، بلکہ صوبائی دارالحکومتوں کے اختیارات انتظامی یونٹس کو منتقل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکز سے منتقل کیے جانے والے فنڈز صوبائی حکومتوں کے رحم و کرم پر رہ جاتے ہیں حالانکہ ان فنڈز کی اصل منزل بلدیاتی ادارے ہیں۔ بلدیاتی ادارے بھی صوبائی حکومتوں کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں۔ خواجہ آصف نے کہا ہے

بقیہ اُستمان 07

پر خیالات کا اظہار کیا۔ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کا ذکر کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ آٹھ ماہ سے زیادہ عرصہ گزرنے کے باوجود ایران میں عوامی بغاوت کے ذریعے حکومت تبدیل کرنے کی امریکی توقع پوری نہیں ہوئی۔ پاکستان نے جون 2026 میں سفارتی کردار ادا کرتے ہوئے تہران اور واشنگٹن کو اسلام آباد میں مذاکرات کی میز پر لانے کی کوشش کی اور دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والی مفاہمت خطے میں کشیدگی ختم کرنے کی ایک اہم پیش رفت تھی۔

بقیہ اُستمان 08

دے گی تو وہ سیاست کریں گے اور اگر اجازت نہیں دی گئی تو وہ سیاست بھی نہیں کر سکیں گے، اس وقت یہ فیصلہ اسٹیبلشمنٹ نے کرنا ہے کہ آیا انہوں نے ملک میں سیاست دانوں کو جمہوری اسپیس دینی ہے یا پھر اس خلا کو پر کرنے کے لیے کسی مسلح گروہ کو موقع فراہم کرنا ہے۔ اپنی ماضی کی سیاسی وابستگیوں اور فیصلوں پر روشنی ڈالتے ہوئے فواد چوہدری نے انکشاف کیا کہ اگر وہ چاہتے تو استحکام پاکستان پارٹی میں شامل ہو سکتے تھے، اور اگر وہ اس پارٹی کا حصہ بن جاتے تو آج وزیر ہوتے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ انہوں نے اصولوں کی بنیاد پر فیصلے کیے اور کسی بھی نام نہاد سمجھوتے کے تحت وزارت حاصل کرنے سے گریز کیا۔ ملکی نظام میں اسٹیبلشمنٹ کے کردار پر بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ فوج اور اسٹیبلشمنٹ اس وقت نظام کا پارٹ اینڈ پارسل بن چکی ہے، لیکن یہ موجودہ نظام اپنی فطرت کے اعتبار سے عارضی ہے، جس دن اسٹیبلشمنٹ کا یہ نظام بدلے گا، سب سے پہلے پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن ہی اس مروجہ اقتدار کے نظام کو مسترد کر دیں گی کیونکہ یہ ڈھانچہ کسی بھی حقیقی سیاسی جماعت کو طویل مدت میں سوٹ نہیں کرتا۔ پی ٹی آئی کے مستقبل اور سیاسی حکمت عملی پر بات کرتے ہوئے فواد چوہدری نے کہا کہ اگر آنے والے وقت میں پاکستان تحریک انصاف بھی اقتدار میں آتی ہے تو وہ بھی اپنے مخالفین کے خلاف وہی انتقامی سیاست کرے گی جو اس وقت پی ٹی آئی کے ساتھ برتی جا رہی ہے، اور اس بات کا تناسب سو فیصد ہوگا، اگر اس سیاسی جنگ کو براہ راست فوج اور پی ٹی آئی کی جنگ بنا دیا گیا تو اس کے نتیجے میں سیاسی قوتوں کو شدید ترین نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا، جیسا کہ اب بھی ہو رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 09

ایران کے ساتھ جنگ بندی اور جوہری مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے پیشرفت کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وٹکوف نے تقریباً 2 ہفتے قبل ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی کو خط بھی بھیجا تھا جس میں براہ راست مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی تجویز دی گئی۔ ایرانی حکام نے مبینہ طور پر اس خط کو سفارتی کوششوں میں مثبت پیشرفت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیر جیرڈ کشنر بھی ان کوششوں میں شامل ہیں۔

بقیہ اُستمان 10

اشد ضرورت ہے کہ نظام میں بہتری کے ساتھ ساتھ کڑی جوابدہی اور احتساب کا عمل بھی ساتھ ساتھ چلے تاکہ عوام کو حقیقی معنوں میں ریلیف مل سکے اور زمینی سطح پر حکومت کے کام نظر آئیں۔ تقریب کے دوران اپنے مخصوص سیاسی انداز میں امیر مقام نے کہا کہ وہ فیلڈ مارشل اور متعلقہ شخصیات سے اکثر یہ بات کرتے ہیں کہ حافظ صاحب ادھر جو تعویذ آپ کے پاس ہے، وہ ہمیں بھی دے دیں کیونکہ کوئی آپ کے سامنے آ نہیں سکتا اور نہ ہی کوئی ٹک سکتا ہے، اس کی بنیادی وجہ ان کی اور ان کی ٹیم کی صاف نیت ہے، نیت جب صاف ہو تو مخالفین کے لیے میدان میں کھڑے رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔

بقیہ اُستمان 11

مطابق بی آئی ایس پی شفاف انداز میں کام کر رہا ہے اور اس کی باقاعدہ نگرانی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آئی ایس پی پر بے جا تنقید کرنے والے بعض اداروں اور جماعتوں کے چندہ جمع کرنے کے نظام میں آڈٹ اور جوابدہی کا نظام موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی شناختی کارڈ شہید ذوالفقار علی بھٹو کا عوام کے لیے عظیم تحفہ ہے۔ بی آئی ایس پی کی بدولت خیبرپختونخوا سمیت ملک بھر میں بڑی تعداد میں خواتین شناختی کارڈ بنوا کر پروگرام میں رجسٹرڈ ہوئی اور ہو رہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 12

بیٹھا دیا یہ ہم سے غلطی ہوئی ہے۔ ہم نے ایک صاحب کو دبئی سے یہاں منگوا کر صدر پاکستان بنوا دیا جی ہاں ہم سے یہ غلطی ہوئی ہے۔ ہم سے غلطیاں ہوئی ہے۔ جب کراچی کے ایک ہوٹل میں مریم نواز کے سر پہ چادر اتر رہی تھی۔ ان کے شوہر اس وقت گرفتار ہو رہے تھے۔ اگر مولانا فضل الرحمان صاحب اس وقت جا کر مریم نواز کے سر پہ چادر نہ رکھتے تو شاید آج مولانا فضل الرحمان صاحب کے گھر کی بے حرمتی نہ کی جاتی۔ ہاں ہم سے یہ غلطی ہوئی ہے کہ ہم نے آپ لوگوں کو پہچاننے میں دیر کر دی۔

بقیہ اُستمان 13

گے۔ تقریب میں جسٹس جمال خان مندوخیل کی عدالتی خدمات اور سپریم کورٹ میں ان کے دور سے متعلق اظہار خیال کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 14

بحق جبکہ 3 افراد شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گونگھ آدمیانی پہوڑ میں پہوڑ اور حاجچہ مغیری برادری کے مابین دیرینہ تنازعے پر اچانک فائرنگ کا تبادلہ شروع ہو گیا۔ فائرنگ کے نتیجے میں دونوں جانب سے 3 افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ 3 دیگر افراد گولی لگنے سے شدید زخمی ہوئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کو کنٹرول میں لیا اور لاشوں و زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مزید بدامنی کو روکنے کے لیے اقدامات شروع کر دیے ہیں جبکہ واقعے کی تفتیش جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 15

دھماکے سے پھٹ گئی، جس کی زد میں آ کر ایک شخص موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور جاں بحق ہونے والے شخص کی لاش کو تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کر دیا۔ فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنے کے ساتھ ساتھ ملزمان کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 16

قریب تیز رفتار گاڑی نے موٹر سائیکل کو کچل دیا، جس کے باعث موٹر سائیکل سوار شدید چوٹیں آنے کی وجہ سے دم توڑ گیا۔ واقعے کے بعد پولیس اور امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کیا۔ جاں بحق شخص کی شناخت 30 تا 35 سالہ عبدالرشید ولد وزیر احمد، قوم غدرانی، سکنہ سموان خضدار کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے ضروری ضابطے کی کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی ہے اور واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ اُستمان 17

ذخائر پر قبضے جیسے معاملات سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے تشدد کا راستہ اختیار کر رہی ہے، تاہم ایسے اقدامات سے عوامی آواز دبائی جا سکتی ہے اور نہ ہی جمعیت علما اسلام اپنے اصولی مقف سے پیچھے ہٹے گی۔ 8 نومبر کو جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ مفتی محمود مرکز کے خلاف کسی بھی سازش یا غیر قانونی اقدام کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے، جس کی ذمہ داری حکومت اور متعلقہ حلقوں پر عائد ہوگی۔ حکمران تصادم کی فضا پیدا کرنے سے گریز کریں۔ مولانا عبدالواسع کا کہنا تھا کہ جمعیت علما اسلام کا مقف قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے مقف کے مطابق ہے اور پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ملک میں آئینی حقوق، قومی وسائل اور معدنی ذخائر پر عوام کے اختیار کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے، تاہم جبر، دھونس اور ریاستی دباؤ کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرے گی۔ مفتی محمود مرکز یا جماعت کی قیادت اور کارکنوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی تو اس کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

بقیہ اُستمان 18

کہا ہے کہ بلوچستان میں پارٹی کو مزید منظم اور فعال بنانے کے لیے تنظیم نو کا عمل جلد شروع کیا جائے گا، جبکہ پارٹی میں شمولیتوں کا سلسلہ 14 نومبر تک جاری رہے گا۔ 13 نومبر کو خواتین کا پاور شو بھی منعقد کیا جائے گا۔ کوئٹہ کے مقامی ہال میں منعقدہ شمولیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) تمام قومیتوں، زبانوں اور مذاہب کی بلاامتیاز نمائندگی اور عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔

بقیہ اُستمان 19

ایریاز اتھارٹی نجم الثاقب کے ساتھ شاہی قلعہ لاہور کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے شاہی قلعہ میں جاری بحالی و تحفظ کے کاموں، عوام کے لیے فراہم کردہ سہولیات اور تاریخی ورثے کے تحفظ کے اقدامات میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔ انہوں نے پی ڈبلیو سی اے کے مقبول سیاحتی پروگرام ہسٹری بائی نائٹ میں بھی شرکت کی اور شاہی قلعہ لاہور کی تاریخی و ثقافتی اہمیت سے آگاہی حاصل کی۔

بقیہ اُستمان 20

نکات پیش کیے گئے تھے، جن پر عملدرآمد کے حوالے سے اب قدرے بہتری نظر آ رہی ہے۔ سرحدی گزرگاہیں کھولنے کے فیصلے کے مثبت اثرات سامنے آئیں گے، جبکہ وفاقی حکومت کی جانب سے 30 ہزار سے زائد اضافی ملازمتوں کے اعلان کو بھی خوش آئند قرار دیتے ہیں۔ اپنے بیان میں جان بلیدی نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات میں بلوچستان کے دیرینہ مسائل اور عوام کو درپیش مشکلات تفصیل سے پیش کی گئیں۔ ان نکات میں سرحدی تجارت کی بحالی، تعلیم، صحت، لاپتہ افراد کا مسئلہ، کرپشن اور کمیشن کی روک تھام، سڑکوں کی تعمیر، کاروبار اور روزگار سمیت دیگر اہم معاملات شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے 30 ہزار سے زائد اضافی ملازمتیں فراہم کرنے کا اعلان ایک نئی سوچ کی عکاسی کرتا ہے

بقیہ اُستمان 21

موجود افراد نشانہ بنے۔ واقعے میں جاں بحق ہونے والے شخص اور ایک زخمی کا تعلق چاغی سے ہے، جبکہ دوسرے زخمی شخص کا تعلق ڈیرہ مراد جمالی سے بتایا گیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا اور علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ فائرنگ کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکیں، جبکہ حملے کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

بقیہ اُستمان 22

جماعت اسلامی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ سمیت مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماں، تاجر نمائندوں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ تقریب میں عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری انور لالا، آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے صدر، ٹرانسپورٹ یونین ژوب کے جنرل سیکرٹری عبدالجبار، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری عبدالخالق، مرکزی انجمن تاجران کے ضلعی صدر، جمعیت علما اسلام نظریاتی کے جنرل سیکرٹری مولوی محمد خان، پاکستان پیپلز پارٹی کے ضلعی صدر ظفر کاکڑ اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے ضلعی صدر عدنان شالیزئی سمیت دیگر رہنما شریک ہوئے۔

بقیہ اُستمان 23

تے ہوئے کہا ہے کہ دیوالی روشنی، خوشی، امن، محبت اور امید کا تہوار ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) میڈیا سیل سے جاری پیغام میں سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی تمام مذاہب اور عقائد کے ماننے والوں کے حقوق، مذہبی آزادی اور باہمی احترام پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں ہندو برادری سمیت تمام اقلیتوں کا کردار قابل تحسین ہے۔

بقیہ اُستمان 24

کے دورہ ترکیہ کے دوران ترک صدر سے ہونے والی ملاقات میں پاکستان اور ترکیہ کے دوطرفہ تعلقات، مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ اور باہمی دفاعی اشتراک سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف سمٹ کے موقع پر دیگر عالمی رہنماؤں سے بھی ملاقاتیں کریں گے

بقیہ اُستمان 25

نومبر کو ہوگی۔ عدالت عظمیٰ اس سے قبل جمشید دستی کی ضمانت میں 16 نومبر تک توسیع کر چکی ہے۔ کیس کی سماعت کے لیے جسٹس ملک شہزاد احمد خان کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے معاملہ تین رکنی بینچ کی تشکیل کے لیے چیف جسٹس کو بھجوایا تھا، جس کے بعد اب تین رکنی بینچ اس مقدمے کی سماعت کرے گا۔ سابقہ سماعت کے دوران جسٹس ملک شہزاد احمد خان نے ریمارکس دیے تھے کہ ہائیکورٹ کے ڈویژنل بینچ کا فیصلہ موجود ہے، اس لیے اس معاملے کی سماعت تین رکنی بینچ ہی کر سکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 26

دیتی ہے، پاکستان مختلف مذاہب، ثقافتوں اور تہذیبوں کا حسین امتزاج ہے جہاں مذہبی رواداری اور باہمی احترام قومی شناخت کا اہم حصہ ہے۔ دیوالی کے موقع پر سینیٹ سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی نے ہندو برادری کے نام پیغام میں ہندو اراکین پارلیمنٹ اور ملک بھر میں آباد ہندو برادری کو دیوالی کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ دیوالی روشنی، امید، خوشی اور نیکی کی علامت ہے جو محبت اور امن کا پیغام دیتی ہے۔

بقیہ اُستمان 27

دکانداروں ٹرانسپورٹرز کو سیکورٹی کی فراہمی کے لیے اقدامات کریں اور مسروقہ سامان کی برآمدگی یقینی بنائیں۔

بقیہ اُستمان 28

اعتمادی اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک باشعور، باوقار اور خود مختار قوم کی تشکیل کا درس دیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ علامہ اقبالؒ نے نوجوان نسل کو اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھنے، بلند مقاصد کے حصول اور علم و تحقیق کے میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ ان کے افکار ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ قوموں کی ترقی کا اصل راز تعلیم، مثبت سوچ، مضبوط کردار اور عملی جدوجہد میں پوشیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقبالؒ کے تصور خودی اور قومی بیداری میں خواتین کی تعلیم، تربیت اور معاشرتی کردار کو بھی بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ ایک تعلیم یافتہ، باشعور اور بااختیار عورت نہ صرف مضبوط خاندان بلکہ ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے مزید کہا کہ بلوچستان کی خواتین اور نوجوان نسل کو تعلیم، ہنر، تحقیق اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 29

سمیت مختلف علاقوں میں انسداد گداگری کے خلاف کارروائیاں کیں۔ کارروائی کے دوران 11 کم عمر بھکاریوں کو تحویل میں لے کر مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ تھانے کے حوالے کر دیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہر میں منظم گداگری کی روک تھام اور اس کے خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 30

درجنوں رہنماؤں نے اظہار ہمدردی کے طور پر لالا شاہین خان کی رہائش گاہ لالا اکبر خان لالا عبدالغنی ڈاکٹر طارق خان لالا محمد علی ممتاز خان لالا انجم کاکڑ سمیت دیگر ان کی رہائش گاہ پر پہنچے اس موقع پر شاہین خان نے میڈیا کے دوستوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مغیری قبیلے بدمعاش لوگوں نے زیادتی کرتے ہوئے میرے بھانجے کا پیچھا کیا اسے ڈراتے دھمکاتے ہوئے ہراساں کرنے کی پوری کوشش کی مگر میرا بھانجا موٹر سائیکل پر خیریت سے گھر پہنچ گیا جیسے ہی مجھے اطلاع ملی تو میں باہر نکلا تو چند شرپسند لوگ کھڑے تھے اور میرے معلوم کرنے پر انہوں نے مجھ پر حملہ کر دیا جسکی وجہ سے میرے سر پر چوٹ لگی اور میرے زخمی ہونے کے بعد شرپسند عناصر بھاگنے لگے تو راستے میں کسی چیز سے ٹکرا کر گرے اور زخمی ہو گئے اسے فوری طور انسانیت کے ناطے زخمی کو ہسپتال پہنچایا اس کا علاج بھی کرایا واقع کی اطلاع پر مغیری قبیلے کے شرپسندوں نے رات کے 4 بجے چوبارہ میرے گھر پر فائرنگ کر دی جس کی وجہ سے اہل علاقہ میں شدید خوف ہراس پھیل گیا انہوں نے کہا کہ ہم امن پسند لوگ ہیں اور ایس پی و ڈپٹی کمشنر جیکب آباد سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مجھے انصاف فراہم کیا جائے اور حملہ آوروں کو فوری طور گرفتار کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 31

مطابق گرفتار ملزم تھانہ لاسے زئی میں درج مقدمہ نمبر 8/26، بجرم دفعات 147، 149، 506، 427، 109، 504 اور A-337 تعزیرات پاکستان میں مطلوب تھا۔ ملزم کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی اور تفتیش کے لیے متعلقہ تھانے منتقل کر دیا گیا ہے، دوسری جانب عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی سلیمان ڈویژن ایاز احمد بلوچ، ایس پی کوہلو طیب اقبال اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع بھر میں بڑھتی ہوئی چوری اور دیگر جرائم کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں اور وارداتوں میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

بقیہ اُستمان 32

اور عمل کی حرارت پیدا کی ان کا پیغام آج بھی ہمارے لیے قومی بیداری اور عملی جدوجہد کا سرچشمہ ہے۔ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے رابطہ آفس سے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے یوم پیدائش پر جاری ہونے والے اپنے ایک پیغام میں چوہدری نعیم کریم نے کہا کہ اقبال کی شاعری میں قرآنی تعلیمات، عشق رسولﷺ، خودی کا فلسفہ، اور عمل کی دعوت پوری شدت کے ساتھ موجود ہے ان کے افکار ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ قومیں خوابوں سے نہیں بلکہ عزم، علم اور کردار سے بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کا پیغام محض کسی خاص دور کے لیے نہیں بلکہ ہر زمانے اور ہر نسل کے لیے ایک زندہ فلسفہ ہے جو ہمیں یہ یاد کراتا ہے کہ اگر ہم اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھیں اور علم و عمل کے میدان میں ڈٹ جائیں تو کوئی قوت ہمیں ترقی سے نہیں روک سکتی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کریں کیونکہ اقبال نے نوجوان کو قوم کا معمار قرار دیا انہوں نے نوجوانوں کو بلند حوصلے، علم کی جستجو اور قومی خدمت کا درس دیا، جو موجودہ دور میں پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں اقبال کے پیغام کو صرف تقریروں اور کتابوں تک محدود رکھنے کے بجائے عملی زندگی میں نافذ کرنے کی ضرورت ہے یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم ایک مضبوط، خوددار اور روشن پاکستان تشکیل دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ہنر کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود نوجوانوں کو مختلف ہنر سکھانے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں جن کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔

بقیہ اُستمان 33

پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ، مستحق اور باصلاحیت طلبہ کیلئے تعلیمی مواقع کی فراہمی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ کی جانب سے ملک بھر کے پسماندہ اور مستحق علاقوں سے تعلق رکھنے والے باصلاحیت طلبہ و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے فراہم کی جانے والی مالی معاونت اور وظائف کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ سیدہ حاجرہ سہیل کی سربراہی میں پاکستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ ملک کے مستحق اور ہونہار طلبہ کو نرسنگ، آرٹس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) سمیت مختلف اہم تعلیمی شعبہ جات میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے اربوں روپے مالیت کے اسکالرشپس فراہم کر رہا ہے۔ جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ، ان کی اہلیہ خدیجہ ندیم اور مشیر حکومت پاکستان برائے سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ نے پاکستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ کی جانب سے پسماندہ طبقات کے باصلاحیت نوجوانوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے، ملک میں تعلیمی مساوات، انسانی وسائل کی ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد مضبوط بنانے کے ادارے کی چیف ایگزیکٹو آفیسر سیدہ حاجرہ سہیل کو خراج تحسین پیش کیا اور اپنے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ اُستمان 34

نتیجے میں 2 افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہو گئے حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 35

احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے سے رئیس شہزادہ خان جمالی، ایم کیو ایم کے سینئر رہنما حاجی علی شیر جمالی، جنرل کونسلر میر مرتضیٰ لاشاری، ثنا اللہ خان جمالی، مشتاق عزیز جمالی، داد محمد جمالی، علی مردان صوبدرانی جمالی اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہداد کوٹ پولیس نے رات کے اندھیرے میں لکھپت روڈ پر قائم جمالی برادری کے پرامن احتجاجی کیمپ پر چڑھائی کی، جہاں پر خواتین اور بچوں کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ مقررین کا کہنا تھا کہ قبائلی شخصیت میر خان صوبدرانی جمالی، کامریڈ منیر بروہی، کامریڈ جبار میرجت اور دیگر ساتھیوں کو گرفتار کر کے ان کے خلاف چار چار مقدمات درج کرنا سراسر ناانصافی ہے۔ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے، اس لیے احتجاج کرنے والوں کے خلاف کارروائی کے بجائے ان کے مطالبات سنے جانے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمالی برادری اپنے لوگوں کے ساتھ ہونے والی مبینہ زیادتی کے خلاف آواز بلند کرتی ہے اور اس معاملے پر خاموش نہیں رہے گی۔ احتجاجی مظاہرے کے شرکا نے آئی جی سندھ، ڈی آئی جی لاڑکانہ اور ایس ایس پی قمبر شہداد کوٹ سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لیا جائے، میر خان صوبدرانی جمالی اور ان کے ساتھیوں کے خلاف درج مقدمات ختم کیے جائیں اور تمام گرفتار افراد کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 36

میں ایک معزز شہری ہوں اور ہمیشہ قانون کا احترام کیا ہے۔ کسی بھی شہری کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ بغیر کسی ثبوت کے دوسرے شخص یا اس کے اہلخانہ پر الزامات عائد کر کے ان کی عزت اور وقار کو مجروح کرے۔ اگر کسی کو کوئی شکایت یا اختلاف ہے تو اس کے لیے قانونی راستے موجود ہیں، الزامات اور کردار کشی کے ذریعے کسی کی زندگی کو مشکل بنانا کسی صورت مناسب نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خداراں بلوچیت، روایات اور قبائلی اقدار کو مدنظر رکھا جائے اور خواتین کو گھریلو معاملات اور باہمی تنازعات میں گھسیٹنے سے گریز کیا جائے۔ خواتین معاشرے کا قابل احترام حصہ ہیں، انہیں تنازعات میں ڈھال بنا کر کسی کے خلاف استعمال کرنا ہماری روایات اور معاشرتی اقدار کے منافی ہے۔ خواتین کا سہارا لینے کے بجائے مرد حضرات کو اپنے اختلافات اور مسائل باہمی گفت و شنید اور قانونی طریقے سے حل کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے اور اپنے بیٹوں کے خلاف لگائے گئے الزامات پر اپنا مقف عوام کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ یکطرفہ الزامات کی بنیاد پر کسی کی عزت اور شہرت کو نقصان نہ پہنچے۔ میری متعلقہ حکام اور معززین سے بھی اپیل ہے کہ معاملے کو غیر جانبداری سے دیکھا جائے اور حقائق سامنے لائے جائیں تاکہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ یعقوب کلوائی نے واضح کیا کہ وہ قانون پر یقین رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تمام معاملات قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے حل ہوں، کسی کو بھی ذاتی اختلافات کی بنیاد پر ان کے خاندان کو بدنام کرنے یا ذہنی اذیت پہنچانے کا حق نہیں دیا جانا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 37

اور قریبی دونوں پیٹرول پمپس، آبادی اور گرد و نواح کے علاقے کو بڑے نقصان سے بچا لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 38

کے مطابق ڈرون حملے کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کرتے ہوئے سیکورٹی مزید سخت کر دی۔ واقعے کے بعد شہر اور گرد و نواح میں خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کے حوالے سے مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 39

کا اظہار انہوں نے سکول اسٹاف کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں گورنمنٹ گلی رحم الدین کے اساتذہ کرام کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر فخر ہے، جنہوں نے اپنی انتھک کوششوں سے ادارے کو اعلیٰ مقام دلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اساتذہ کسی بھی معاشرے کی تعمیر و ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کی محنت ہی قوم کے مستقبل کو سنوارتی ہے۔ حاجی صالح محمد کاکڑ نے کہا کہ موجودہ حکومت تعلیم کے فروغ اور تعلیمی اداروں کی بہتری کیلئے قابل تحسین کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ سیکرٹری تعلیم سکولز بلوچستان حاجی لعل جان جعفر کی تعلیمی شعبے کی بہتری، اساتذہ کے مسائل کے حل اور تعلیمی معیار بلند کرنے کیلئے کاوشیں قابل قدر ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گورنمنٹ گلی رحم الدین کا تدریسی عملہ اپنی ذمہ داریاں مزید محنت، دیانت داری اور لگن کے ساتھ ادا کرتے ہوئے طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی اور ان کی بہتر تربیت کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

بقیہ اُستمان 40

اختیار کرنے والی ایک مؤثر صحافتی تنظیم ہے، جس نے بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کو ایک مضبوط پلیٹ فارم پر متحد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے مرکزی صدر قیوم بلوچ کی مدبرانہ قیادت پر فخر ہے۔ ان کی بہترین رہنمائی، مثبت سوچ اور صحافیوں کو متحد رکھنے کے لیے مخلصانہ کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ ان کی قیادت میں بلوچستان میڈیا فورم صحافیوں کے مسائل اجاگر کرنے، ان کے حقوق کے تحفظ اور صحافتی برادری کے اتحاد و یکجہتی کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ میجر جمالی نے کہا کہ بلوچستان بھر کے صحافیوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ مضبوط صحافتی اتحاد ہی صحافیوں کے وقار، آزادی صحافت اور بنیادی حقوق کے تحفظ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میڈیا فورم کو مزید فعال، مضبوط اور منظم بنانے کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے اور صوبے بھر کے صحافیوں کے جائز حقوق کے حصول کے لیے ہر ممکن کردار ادا کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 41

آبادی کے لوگوں کو بھی روز مرہ نقل و حرکت میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ علاقے کے عوام نے متعلقہ حکام اور محکمہ تعمیرات سے مطالبہ کیا ہے کہ اسد مارکیٹ تا سی پیک روڈ منصوبے پر فوری کام شروع کیا جائے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات سے نجات مل سکے۔

بقیہ اُستمان 42

کاکڑ نے کہا کہ سید علی گیلانی کو پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست، تاریخ، روایات اور نظریے سے گہری وابستگی حاصل ہے۔ وہ ایک ایسے سیاسی خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں جس کی ملکی سیاست اور جمہوری جدوجہد میں نمایاں خدمات ہیں۔ سابق وزیراعظم کے صاحبزادے ہونے کے ناطے انہیں پارٹی کے سیاسی معاملات اور پارلیمانی امور کا وسیع تجربہ حاصل ہے، جو پارلیمانی اسٹریٹجک کمیٹی کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی اسٹریٹجک کمیٹی پارٹی کی پارلیمانی حکمت عملی مرتب کرنے اور اہم سیاسی و قومی معاملات میں رہنمائی فراہم کرنے کے حوالے سے اہم ذمہ داریاں رکھتی ہے۔ انہیں یقین ہے کہ سید علی گیلانی اپنی سیاسی بصیرت، تجربے اور صلاحیتوں کی بنیاد پر پارٹی قیادت کو قیمتی تجاویز اور مشورے فراہم کریں گے اور اپنی ذمہ داریوں کو احسن انداز میں انجام دیں گے۔ حیات اللہ خان کاکڑ نے آخر میں سید علی گیلانی کو نئی ذمہ داری ملنے پر ایک مرتبہ پھر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی کامیابی، سربلندی اور پارٹی کے لیے مزید مؤثر خدمات انجام دینے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 43

کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد آباد ہیں۔ ہندو برادری سمیت تمام اقلیتیں ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ملک کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ سینیٹر شاہ جمالی نے مزید کہا کہ تمام مذاہب کا احترام، مذہبی آزادی، باہمی رواداری اور مذہبی ہم آہنگی کا فروغ ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کے مذہبی عقائد اور روایات کا احترام کرتے ہوئے امن، محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 44

عبدالرشید ولد وزیر احمد، قوم غدرانی، سکنہ سموان خضدار کے نام سے ہوئی ہے۔ ان کی عمر تقریباً تیس سے پینتیس سال بتائی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 45

بھڑک اٹھنے کے نتیجے میں ہزاروں من شالی جل کر خاکستر ہو گئی، جس کے باعث کسانوں کو بھاری مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ آتشزدگی کے واقعے پر معروف سیاسی و سماجی شخصیت میر ارشد حسین خان کھوسہ نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ کسانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی افسوس ناک امر ہے کہ تحصیل کا درجہ حاصل ہونے کے باوجود میر حسن کھوسہ میں فائر بریگیڈ اور ایمبولینس جیسی بنیادی ہنگامی سہولیات دستیاب نہیں ہیں۔

بقیہ اُستمان 46

شاہ محمد صدیقی نے گزشتہ روز قتل ہونے والے پشتون قبائل کے نوجوان خان میر کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ بعد ازاں انہوں نے ونڈر کالونی میں چند روز قبل کوچ کی ٹکر سے جاں بحق ہونے والے نوجوان ظہیر اور صدمے کے باعث وفات پانے والی ان کی والدہ کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے ظہیر کے بھائی عقیل الرحمن سوری سے دلی تعزیت کی۔ اسی طرح حسن ہوٹل کے مقام پر ڈمپر حادثے میں جاں بحق ہونے والے سلیمان خیل برادری کے میاں نور اور ان کی بہو کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کر کے اظہار تعزیت کیا۔ انہوں نے مرحومین کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ تعزیتی ملاقاتوں کے بعد مولانا شاہ محمد صدیقی نے جمعیت علمائے اسلام تحصیل ونڈر کے کارکنوں سے خصوصی ملاقات کی، جس میں تنظیمی امور، جماعتی سرگرمیوں اور باہمی رابطوں کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام تحصیل ونڈر کے امیر مفتی امین اللہ بنوری، ضلعی نائب امیر حافظ شبیر احمد، تحصیل حب کے امیر مفتی عبدالولی، حب سٹی یونٹ کے امیر امیر محمد کاکڑ، ضلعی پریس سیکرٹری وڈیرہ غلام قادر لانگو، تحصیل حب کے جنرل سیکرٹری مولانا ہدایت اللہ، جنرل کونسلر ظفر خان سلیمان خیل، ضلعی سالار ثنا اللہ لانگو، حافظ کریم بخش، اسد اللہ کاکڑ، مولانا محمد وفا نیچاری، آغا عبدالرحمٰن شاہ، عطا اللہ آچڑہ اور سیف اللہ آچڑہ سمیت دیگر جماعتی رہنما اور کارکنان موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 47

اور بلوچستان کے مسائل پر تفصیلی گفتگو کی اجلاس میں مختلف اضلاع کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیڈریشن کے صوبائی صدر نذر بزنجو نے بلوچستان کے تعلیمی صورتحال بالخصوص نجی شعبہ تعلیم کو درپیش مسائل اور تنظیمی امور پر تفصیلات اجلاس کو بتائی۔ جس پر سیر حاصل بحث ہوئی اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ بیک کی جانب سے ہشتم بورڈ امتحان میں جلد بازی اور ظالمانہ فیصلہ کو یکسر مسترد کرتے ہوئے انہیں طلباء کے تعلیم پر ڈاکہ ڈالنے اور تعلیم دشمن اقدامات قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ سمر زون ہشتم امتحانات صرف دو مہینے کی تیاری کے بعد منعقد ہو رہے ہیں جو سمر زون کے بچوں کے ساتھ سراسر ظلم اور تعلیم دشمنی ہے۔ اگست ستمبر میں داخلہ مہم، اکتوبر نومبر میں پڑھائی اور امتحان، جبکہ اپریل تک بھی بچے نہیں پڑھتے۔ اس ناانصافی کو اگر نہ روکا گیا تو مجبوراً سخت اقدام اٹھانا پڑے گا۔ اجلاس میں مطالبہ کیا کہ ہشتم بورڈ امتحان سمر زون کو فوری طور اپنے سابقہ شیڈول کے مطابق لئے جائے اجلاس میں دیگر بہت اہم فیصلے بھی کیے گئے۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان میں فیڈریشن کو مزید فعال کرنے کے لیے بلوچستان کی نو رکنی آرگنائزنگ کمیٹی منتخب کی جس میں صوبائی آرگنائزر جناب نذر بزنجو۔ جبکہ ممبران میں جناب مولوی محمد جیلانی البدری، محمد نعیم کاکڑ، بلال احمد، گل محمد مستوئی، عابد ناصر ژوب، نادر شاہ اچکزئی، پروفیسر سید محمد ایاز، تربت نقیب اللہ پشین شامل ہے۔ آرگنائزنگ کمیٹی جلد باقاعدہ طور پر وفاق اور صوبے کی سطح پر تنظیمی فعالیت پر کام شروع کرے گی۔

بقیہ اُستمان 48

افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوس ناک واقعے میں ہزاروں من شالی جل کر خاکستر ہو گئی، جس کے باعث متاثرہ زمینداروں اور کسانوں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ میر صدام حسین خان کھوسہ نے کہا کہ کسان پورا سال محنت اور سرمایہ کاری کر کے فصل تیار کرتے ہیں، تاہم ایسے واقعات ان کی سال بھر کی محنت کو شدید متاثر کرتے ہیں۔ پہلے ہی مہنگی کھاد، بیج، زرعی ادویات، ڈیزل اور دیگر زرعی اخراجات کے باعث کاشتکار طبقہ معاشی مشکلات سے دوچار ہے، ایسے میں تیار شدہ شالی کے ذخائر کا جل کر خاکستر ہو جانا متاثرہ کسانوں کے لیے انتہائی تکلیف دہ امر ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحصیل میر حسن کھوسہ میں آتشزدگی کے واقعے نے ایک مرتبہ پھر بنیادی ہنگامی سہولیات کی عدم دستیابی کو اجاگر کیا ہے۔ تحصیل کا درجہ حاصل ہونے کے باوجود علاقے میں فائر بریگیڈ اور ایمبولینس جیسی ضروری سہولیات موجود نہیں ہیں، جس کے باعث کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری امدادی کارروائیوں میں مشکلات پیش آتی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ آتشزدگی کے واقعے کے دوران ڈیرہ مراد جمالی سے فائر بریگیڈ کی گاڑیاں طلب کرنا پڑیں، تاہم ان کے پہنچنے تک شالی کے بڑے ذخائر آگ کی لپیٹ میں آ چکے تھے۔ مقامی سطح پر ہنگامی سہولیات کی عدم موجودگی کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس پر متعلقہ حکام کی توجہ ضروری ہے میر صدام حسین خان کھوسہ نے متاثرہ کسانوں کے ساتھ دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ علاقے کے زمینداروں اور کاشتکاروں کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مشکل کی اس گھڑی میں متعلقہ ادارے متاثرین کی دادرسی کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ اُستمان 49

ملاقات اور ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جاپانی سفیر نے کہا کہ جاپان جس امن کا خواہاں ہے وہ خاموشی کے بجائے مکالمے، تقسیم کے بجائے تعاون اور طاقت کے بجائے قانون کی حکمرانی پر مبنی ہے۔ جاپان کے سفیر اکاماتسو شوئچی نے کہا کہ امن کا تحفظ صرف عسکری طاقت کے مظاہرے سے ممکن نہیں بلکہ اس کیلئے مسلسل سفارتی روابط، مکالمے اور ایک دوسرے کے درمیان اعتماد کے پل تعمیر کرنا ضروری ہیں۔ جاپانی سفیر نے پاکستان کی سفارتی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ تنازعات کو مذاکرات میں تبدیل کرنے کی پاکستان کی غیر معمولی سفارتی مہارت عالمی برادری کی جانب سے اعلیٰ سطح پر پذیرائی کی مستحق ہے۔

بقیہ اُستمان 50

خیل، کلی رحم دل، ولی آباد، کلی سید ال کچ پنجپائی کے عوام کو بے گھر کر کے بے یار و مددگار چھوڑ دینا افسوسناک ہے روٹی، کپڑا اور مکان کا نعرہ لگانے والی حکومت نے عوام کو بے گھر اور بے سہارا چھوڑ دیا ہے سرد موسم میں غریب خاندان گھر بار، مال مویشی اور ذریعہ معاش چھوڑ کر بے سروسامانی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ کرایے کے مکانوں میں رہائش اختیار کرنے والے متاثرین دو وقت کی روٹی کے لیے بھی پریشان ہیں جبکہ مکانوں کے کرایے اور دیگر اخراجات ان کے لیے اضافی مالی بوجھ بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں سیکیورٹی آپریشن اور کشیدہ صورتحال کے باعث سینکڑوں افراد سرد موسم میں اپنے گھروں سے نقل مکانی کر کے بے سروسامانی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ روٹی، کپڑا اور مکان کا نعرہ لگانے والوں کی حکومتی کارکردگی کا یہ عالم ہے کہ معصوم بچے خواتین اور بزرگ کھلے آسمان تلے یا بے یار و مددگار زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جبکہ ان کی دادرسی کے لیے کوئی عملی اقدام نظر نہیں آ رہا۔ حکومت نے عملاً متاثرہ عوام کو بے سہارا چھوڑ کر انہیں مسلح قوتوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کے مکین اپنے گھر بار، مال مویشی اور ذریعہ معاش خصوصاً کاشتکاری کو چھوڑ کر اپنے بچوں اور اہل خانہ کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے پر مجبور ہیں۔ ان میں بیشتر غریب اور محنت مزدوری کرنے والے خاندان ہیں جو دوسرے علاقوں میں کرایے کے مکانوں میں رہائش اختیار کر چکے ہیں، تاہم محدود مالی وسائل کے باعث مکانوں کا کرایہ ادا کرنا اور بچوں کے اخراجات پورے کرنا ان کے لیے انتہائی دشوار ہو چکا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ کلی محمد خیل پنجپائی کے متاثرہ خاندانوں کی فوری دادرسی اور بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کیے جائیں اور انہیں درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے خصوصی امدادی پیکیج کا اعلان کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 51

قوم پورے برصغیر میں پھیلا ہوا ہے ایک قوم کے الگ وجود کو کچھ سرحدی لکیرے انمٹ رشتوں کو کبھی بھی ختم نہیں کر سکتیں۔ جو لوگ تاریخ سے نا آشنا ہیں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ اگر اس بات کا ایک غیر جانب دارانہ سروے کرایا جائے کہ اس خطے میں آزادی کی خاطر کس قوم کے آبا و اجداد نے زیادہ قربانیاں دی تھی تو پتہ چلے گا کہ پشتون افغان قوم کی گراں قدر قربانیوں سے پہلے تو انگریز فرنگی کو برصغیر سے مار بگایا اور پھر پاکستان کے قیام میں ان گنت قربانیاں دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات قوی حقیقت پر مبنی ہے کہ ہمارے دادا پردادا غازی عبداللہ خان شہید نے 1841ء میں اول افغان انگلو وار میں پاکستان میں اپنے آبائی علاقے ضلع قلعہ عبداللہ سے لیکر افغانستان تک انگریزوں کا پیچھا کر کے ان کے خلاف سخت جہادی جدوجہد کرتے ہوئے کابل کو انگریزوں سے پاک کرایا تھا اور وہی پر جام شہادت نوش کیا۔ آج بھی شہید غازی عبداللہ خان کا مزار افغانستان کے دارالحکومت کابل میں شہر موجود ہے۔ جس پر گزشتہ سال افغان قومی موومنٹ کی درخواست پر افغان حکومت نے ایک بڑا مزار تعمیر کیا ہے۔ احمد خان نے کہا کہ دنیا کے ہر کونے میں بسنے والے پشتون بنیادی طور پر افغان ہے اور ہمیں ایک افغان ہونے پر فخر اس لئے محسوس ہو رہا ہے کہ تاریخ ہمارے اکابرین کے سنہرے کارنامے نمایاں اور فتوحات سے بھرا پڑا ہے اس لئے کسی کے افغانیت کا لائسنس لینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہم پاکستانی ہیں اور قومیت ہمارا افغان تھا افغان ہے اور افغان رہے گی انھوں نے کہا کہ برابری کی بنیاد پر محکوم اقوام کو حقوق اور تحفظ نہ دیے گئے تو پاکستان میں صدیوں سے رہنے والے پشتون افغان سمیت دیگر محکوم اقوام اپنا فیصلہ خود دیں گے۔

بقیہ اُستمان 52

بلیدی کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ اطلاعات کے مطابق سول ہسپتال جعفرآباد میں مریض کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کے بجائے صحافی کے ساتھ مبینہ طور پر بدتمیزی، گالم گلوچ اور دھمکیوں کا واقعہ پیش آیا، جس کے بعد صحافی کے خلاف مقدمہ درج کرنا اور پولیس کی جانب سے یک طرفہ کارروائی کرنا صحافتی حلقوں میں تشویش کا باعث ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ صحافی معاشرے کا آئینہ اور عوام کی آواز ہوتے ہیں، انہیں اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی کے دوران دھمکانا، ہراساں کرنا اور جھوٹے مقدمات میں ملوث کرنا آزادی صحافت پر قدغن لگانے کے مترادف ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم کسی بھی ادارے یا شخصیت کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھتا، تاہم قانون کا یکساں اطلاق اور فریقین کا مقف سننا انصاف کے تقاضوں میں شامل ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی اعلامیہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ صحافی امام بخش بلیدی کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے انہیں انصاف فراہم کریں، جبکہ بلوچستان پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ جعفرآباد پولیس کی مبینہ یک طرفہ کارروائی کا نوٹس لے کر غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، صحافی اور ان کے ساتھیوں کے خلاف درج ایف آئی آر ختم کرنے کے لیے قانون کے مطابق اقدامات کیے جائیں اور واقعے کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اعلامیہ میں واضح کیا گیا کہ بلوچستان میڈیا فورم اپنے ضلعی صدر امام بخش بلیدی اور دیگر صحافی ساتھیوں کے ساتھ کھڑا ہے اور صحافیوں کے حقوق، عزت و وقار اور آزادی صحافت کے تحفظ کے لیے ہر قانونی و آئینی فورم پر آواز بلند کرتا رہے گا۔

بقیہ اُستمان 53

ایشن کے ممبران اور مل مالکان بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نومنتخب صدر عبدالحفیظ سومرو نے کہا کہ وہ تمام رائس مل مالکان کو ساتھ لے کر چلیں گے اور ایسوی ایشن کو درپیش مسائل کے حل کے لیے بھرپور کوششیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ممبران کے باہمی تعاون اور مشاورت سے مل مالکان کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچائے جائیں گے اور ان کے حل کے لیے مشترکہ جدوجہد کی جائے گی۔ تقریب میں نومنتخب کابینہ کو مبارکباد پیش کی گئی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 54

جس میں بی این پی کلی غریب آباد کے رہنماء ٹھیکیدار میر جعفر خان مینگل جان بحق جبکہ تین ساتھی زخمی ہو گئے تھے جبکہ دوسرے واقعہ میں پولیس نے مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو نہ رکنے پر فائرنگ کر دی، مشکوک افراد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ فائرنگ سے کسی قسم کے نقصان کا اطلاع نہ ملی۔

بقیہ اُستمان 55

بریگیڈ کی ٹیم نے بروقت موقع پر پہنچ کر کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پا لیا اور گھر کو مزید نقصان سے بچا لیا۔ بروقت کارروائی کے باعث کوئی جانی نقصان نہیں ہوا جبکہ مالی نقصان بھی کم سے کم ہوا ہے۔

بقیہ اُستمان 56

ہے۔ گزشتہ روز قبائلی سیاسی، سماجی شخصیات جن میں سردار احمد خان بنگلزئی، میر احمد یار خان احمد زئی، آغا یونس، آغا ظفر درانی، سید ذوالفقار شاہ، میر احمد مری، آغا میرو خان، شاہد بلوچ، نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، سردار بنواز کرد، سردار جاوید لہڑی، آغا ذوالفقار احمد زئی، شہزادہ فرحت جان احمد زئی، پیر نور لعدا شاہ جیلانی، میر بہروز ریکی، جسٹس قیوم لہڑی، جسٹس نجم الدین مینگل، میر احمد ریکی، قاضی مجیب، عباس زہری، غلام علی بلوچ کلیم ناصر، ملک ارشد، اعظم کاسی، سردار ہمایوں ورگ، ڈاکٹر شہباز لانگو، نور محمد ورگ، سردار منظور کاکڑ، ڈاکٹر چنگیز، ڈاکٹر مسعود، ڈاکٹر اقبال بلوچ، میر بہرام بلوچ، حاجی اسحاق مینگل، حاجی ابراہیم زہری، میر یونس مری، میر محبوب مری، میر مبارک مری، میر گوہر خان، میر صلاح الدین رند، میر قیوم، احمد نواز بلوچ، میر مقبول احمد لہڑی، میر علی احمد کرد، میر نوشیروانی، جمیل مینگل، سردار اللہ یار بدوزئی، ٹکری مرتضیٰ بنگلزئی، ٹکری محبوب بنگلزئی، سرور بنگلزئی، ڈاکٹر عبدالغنی بنگلزئی، میر کبیر احمد محمد شہی سمیت مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے ہفتہ کو مرحومہ کی روح کی ایصال ثواب اور بلند درجات کیلئے فاتحہ خوانی کی۔

بقیہ اُستمان 57

تعلیم القرآن والسنہ مرکزی جامع مسجد پنجنکان میں منعقد ہوا، جس میں مدارس کے مہتممین، ائمہ مساجد، اور علما کرام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس میں جمعیت علما اسلام کے ضلعی امیر حافظ محمد اعظم بلوچ، جنرل سیکرٹری مولانا عبدالحلیم، خطیب مکران مولانا علی احمد، الحاج عطا اللہ، تحصیل امیر مولانا مقبول احمد شاکر، مولانا عبدالباسط نور اور دیگر رہنما موجود تھے۔ اجلاس میں اتفاق رائے سے فیصلہ کیا گیا کہ حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے پنجگور میں خواتین کے لیے الگ مارکیٹ کی تعمیر کسی صورت قبول نہیں کی جائے گی، اور مطالبہ کیا گیا کہ اس منصوبے کے لیے مختص رقم تعلیم اور صحت جیسے بنیادی شعبوں پر خرچ کی جائے تاکہ عوام کو حقیقی سہولیات میسر آ سکیں۔ علاوہ ازیں، اجلاس میں وفاقی حکومت اور اس کے حواریوں کی جانب سے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی کردار کشی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان سے مکمل اظہار یکجہتی کیا گیا۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جے یو آئی کے ضلعی امیر حافظ محمد اعظم بلوچ نے کہا ماضی میں تمام ترقیاتی کاموں کو سراہا گیا ہے، تاہم دینی و شرعی امور اور مقامی کلچر و روایات کا تحفظ ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور کی 80 فیصد عوام اس منصوبے سے ناخوش ہے، لہٰذا عوامی رائے کا احترام کیا جائے۔ انہوں نے انتظامیہ سے پنجگور میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال پر بھی فوری توجہ دینے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔

بقیہ اُستمان 58

کرتی ہے۔ گزشتہ رات تقریباً 9 بج کر 30 منٹ پر 15 سے 20 افراد پر مشتمل ایک مشتعل گروہ نے ہسپتال کے ڈیوٹی روم میں داخل ہو کر وہاں موجود ڈیوٹی پر مامور میڈیکل آفیسر کو تشدد کا نشانہ بنایا اور زبردستی باہر نکال دیا۔ ملزمان نے ہسپتال کے کوریڈور میں ڈاکٹر کو بدترین تشدد کا نشانہ بنایا، یہاں تک کہ انہیں گھسیٹ کر مارا پیٹا گیا۔ یہ محض ایک ڈاکٹر پر حملہ نہیں بلکہ ہسپتال کے تقدس، طبی اداروں کے نظم و ضبط، قانون کی حکمرانی اور پورے شعبہ صحت پر کھلا حملہ ہے۔ یہ امر انتہائی قابل افسوس اور قابل مذمت ہے کہ دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں ڈاکٹرز عوام کو طبی سہولیات فراہم کرتے ہیں، لیکن بدلے میں انہیں تحفظ، عزت اور سہولیات دینے کے بجائے تشدد، دھمکیوں اور تذلیل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بقیہ اُستمان 59

اور ہمیں بدنام کرنے کی کوشش کی گئی ہے بے بنیاد الزامات عائد کر کے بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، میں قانون کا احترام کرنے والا شہری ہوں، بلوچ روایات کا تقاضا ہے کہ خواتین کو تنازعات میں نہ گھسیٹا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ پریس کلب کوہلو میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ یعقوب کلوائی نے کہا کہ میں ایک معزز شہری ہوں اور ہمیشہ قانون کا احترام کیا ہے۔ کسی بھی شہری کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ بغیر کسی ثبوت کے دوسرے شخص یا اس کے اہلخانہ پر الزامات عائد کر کے ان کی عزت اور وقار کو مجروح کرے۔

بقیہ اُستمان 60

ڈیرے میں اچانک شدید آگ نمودار ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی نصیر آباد اور صحت پور کی میونسپل فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور سخت جدوجہد کے بعد آگ پر مکمل قابو پا کر مزید نقصان کو روکا۔ واقعے کے دوران آگ کے شدید پھیلاؤ کو دیکھتے ہوئے مقامی خواتین نے قرآن پاک اٹھا کر دعائیں کیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی مرحوم نبی بخش کھوسو کے گاں میں چاول کے ڈیرے پر حملہ آوروں نے آگ لگائی تھی جس میں 2 چوکیدار زخمی ہوئے تھے۔ علاقے میں مسلسل پیش آنے والے ان واقعات پر مقامی حلقوں اور عوام میں شدید تشویش و خوف پھیلا ہوا ہے، اور انہوں نے پولیس و فرنٹیئر کور (ایف سی) سمیت دیگر سیکیورٹی اداروں سے امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے اور مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

CS CamScanner

صوبائی وزیرِصحت بخت محمد کاکڑ و دیگر مقررین ہنہ اوڑک میں گرینڈ شمولیتی تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

پنجگور چتکان بس ٹرمینل پر ڈکیتی، مسلح افراد تاجروں اور ڈرائیوروں سے نقدی و موبائل فون چھین کر فرار

عدم تحفظ کا شکار دکانداروں اور ٹرانسپورٹرز کا ڈی پی او پنجگور سے سیکورٹی کی فراہمی اور مسروقہ سامان کی برآمدگی کا مطالبہ

پنجگور (آن لائن) پنجگور چتکان بس ٹرمینل میں ڈکیتی کی واردات گزشتہ شب 8 بجے نامعلوم مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر دکانداروں اور چینچی والوں سے نقد رقومات اور موبائل فون چھین لئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب چتکان میں واقع بس ٹرمینل میں 8 بجے نامعلوم مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر دکانداروں اور چینچی والوں سے نقدی اور موبائل فونز چھین کر فرار ہوگئے، ٹرمینل کے دکانداروں اور ٹرانسپورٹرز کے مطابق وہ عدم تحفظ کا شکار ہیں انہوں نے ڈی پی او پنجگور سے اپیل کی ہے کہ بس ٹرمینل میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسلامی ممالک بیرونی مداخلت کی بجائے اپنے مسائل خود حل کریں، حافظ نعیم الرحمن

ایران کیخلاف مزید فوجی کارروائی امریکہ کیلئے خطرناک مہم جوئی ہوگی، واشنگٹن پاکستان میں طے پانے والی مفاہمت کا احترام کرے

مکہ دفاعی معاہدہ میں ایران، مصر و دیگر مسلمان ملکوں کو شامل کرنا چاہیے، امیر جماعت اسلامی پاکستان کا ترکیہ کی نیوز ایجنسی کو انٹرویو

لاہور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ اسلامی ممالک کو اپنے باہمی تنازعات بیرونی مداخلت کے بغیر مذاکرات اور باہمی افہام وتفہیم سے حل کرنے چاہئیں۔ مسلم دنیا کے اختلافات اور تقسیم کا فائدہ اسرائیل، امریکہ اور دیگر مخالف قوتوں کو پہنچتا ہے، علاقائی طاقتوں کو اپنے مسائل خود حل کرنے کے لیے آگے بڑھنا ہوگا۔ ترکیہ کی اناطولیہ نیوز ایجنسی کو انٹرویو دیتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے مشرق وسطی اور جنوبی ایشیا کی صورتحال، ایران امریکہ کشیدگی، مکہ دفاعی معاہدے، یمن کے بحران اور پاکستان افغانستان تعلقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

کوئٹہ، سیاسی وسماجی رہنما نعیم احمد مدنی تقریب میں شرکت کرنے کیلئے نکالی گئی ریلی فقیر محمد روڈ سے گزر رہی ہے

کوہلو میں سی آئی اے پولیس کی کارروائی، مختلف دفعات کے تحت مطلوب مفرور ملزم گرفتار

ضلع میں چوری اور دیگر جرائم کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں سی آئی اے پولیس ٹیم نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مقدمے میں مطلوب مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا، تفصیلات کے مطابق ایس پی کوہلو طیب اقبال اور ڈی ایس پی غوث بخش کی ہدایات پر سی آئی اے ٹیم کے انچارج حاصل خان مری اور اسسٹنٹ انچارج صحبت خان مری نے اپنی ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے مفرور ملزم نعمت اللہ ولد امان اللہ کو گرفتار کر لیا، پولیس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

علامہ اقبال محض ایک شاعر نہیں بلکہ ایک فلسفی، مفکر اور روحانی رہنما تھے، چوہدری نعیم کریم

میاں محمد شہباز شریف اور پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود نوجوانوں کو مختلف ہنر سکھانے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے کہا ہے کہ اقبال کی فکر نے برصغیر کے مسلمانوں میں خودی، بیداری شعور اور آزادی کا عزم پیدا کیا جو بالآخر قیام پاکستان کی صورت میں تعبیر ہوا، علامہ اقبال محض ایک شاعر نہیں بلکہ ایک فلسفی، مفکر اور روحانی رہنما تھے جنہوں نے غلامی کی زنجیروں میں جکڑے مسلمانوں کے دلوں میں خوداعتمادی، ایمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

سی ای او پاکستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ کی مشیر سرمایہ کاری بورڈ سے ملاقات

سیدہ حاجرہ سہیل نے فیروز شاہ، ندیم شاہ کو مستحق طلبہ کو اعلیٰ تعلیم دلانے کیلئے اسکالرشپس فراہمی بارے بتایا

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے زیر انتظام قائم پاکستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ کی چیف ایگزیکٹو آفیسر سیدہ حاجرہ سہیل نے جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ، ان کی اہلیہ و سابق صدر کوئٹہ چلتن لائنز کلب خدیجہ ندیم اور مشیر حکومت پاکستان برائے سرمایہ کاری بورڈ، وائس چیئرمین پاکستان جاپان بزنس فورم سید فیروز شاہ سے سرینا ہوٹل اسلام آباد میں ملاقات کی۔ اس دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

علامہ محمد اقبال کی فکر وفلسفہ آج بھی قوم کے لیے فکری رہنمائی اور قومی ترقی کا روشن سرچشمہ ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

کوئٹہ (آن لائن) مشیر محکمہ ترقی نسواں بلوچستان، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی (ستارہ امتیاز) نے یوم اقبال کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کی فکر و فلسفہ آج بھی قوم کے لیے فکری رہنمائی اور قومی ترقی کا روشن سرچشمہ ہے۔ اقبال نے خودی، علم، کردار، خود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر کے مختلف علاقوں میں انسداد گداگری مہم، 11 کم عمر بھکاری تحویل میں لے لیے گئے

کوئٹہ (آن لائن) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر کے مختلف علاقوں میں انسداد گداگری مہم، 11 کم عمر بھکاری تحویل میں لے لیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی کی ٹیم نے یوفون چوک، سرینا چوک، انسکمب روڈ اور میزان چوک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

صحبت پور، لالا شاہین خان کے گھر پر اندھا دھند فائرنگ جس کے نتیجے میں لالا شاہین خان زخمی

صحبت پور (آن لائن) پٹھان ویلفیئر آرگنائزیشن پاکستان کے چیف آرگنائزر لالا شاہین خان کے گھر پر اندھا دھند فائرنگ جس کے نتیجے میں لالا شاہین خان زخمی ہوگئے واقع کی اطلاع ملتے ہی پٹھان ویلفیئر سندھ بلوچستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

صحبت پور میں چاول کے ڈیرے میں آگ بھڑک اٹھی، فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی سے قابو پالیا گیا

صوبائی وزیر سلیم خان کھوسو کے والد کے ڈیرے پر پیش آنے والے واقعے پر تحفظات، امن وامان پر قابو پانے کا مطالبہ

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور کی تحصیل چھتر اندرون میں چاول کے ڈیرے میں آگ بھڑک اٹھنے کا دوسرا واقعہ پیش آیا ہے، جہاں صوبائی وزیر و مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسو کے والد منظور حسین کھوسو کے چاول کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

میرے اور میرے بیٹوں پر بے بنیاد الزامات عائد کرکے بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، یعقوب کلوانی

میں قانون کا احترام کرنے والا شہری ہوں، بلوچ روایات کا تقاضا ہے کہ خواتین کو تنازعات میں نہ گھسیٹا جائے

کوہلو (آن لائن) یعقوب کلوانی نے شاہ داد کی جانب سے گزشتہ روز اپنی اہلیہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ میرے بیٹوں پر بے بنیاد اور ناجائز الزامات عائد کرکے ہماری ساکھ کو نقصان پہنچانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈیرہ اللہ یار میں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر پر 15 سے 20 غنڈوں کا وحشیانہ تشدد

ڈاکٹرز کی عزتِ نفس اور تحفظ پر ایک اور کاری ضرب؛ ضلعی انتظامیہ کی خاموشی ناقابلِ قبول ہے: ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈیرہ اللہ یار میں ڈیوٹی پر موجود میڈیکل آفیسر کے ساتھ پیش آنے والے انتہائی افسوسناک، شرمناک اور انسانیت سوز واقعے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

پنجگور میں خواتین مارکیٹ کی تعمیر نااہل اور ناقابلِ قبول ہے، جے یو آئی

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کی کردارکشی کی مذمت، امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کا مطالبہ، مشترکہ اجلاس کا اعلامیہ

پنجگور (آن لائن) اتحاد المدارس اور جمعیت علما اسلام پنجگور کا ایک اہم مشترکہ اجلاس مفتی مکران شیخ الحدیث مولانا مفتی مولابخش کی سربراہی میں مدرسہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر شہر بھر میں کم عمر گداگروں کے خلاف کارروائی کے دوران پکڑے گئے بچے

جنگ بندی و مذاکرات بحالی امریکی نائب صدر پاکستان اور قطر کی ثالثی میں متحرک

جے ڈی وینس گزشتہ 2 ہفتوں سے اہم علاقائی ثالثوں، قطر کے وزیراعظم، پاکستان کے فیلڈ مارشل سے تقریباً روزانہ رابطے میں ہیں

وسط مدتی انتخابات میں شکست کے بعد جے ڈی وینس نے سیاسی شناخت کو ٹرمپ سے قدرے الگ انداز میں پیش کرنا شروع کردیا ہے

واشنگٹن (آن لائن) ایران کے ساتھ نئی جنگ بندی اور جوہری مذاکرات کی بحالی کے لیے امریکہ کی سفارتی کوششیں تیز ہوگئی ہیں، جن میں پاکستان اور قطر ثالثی کا کردار ادا کررہے ہیں، جبکہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس ان رابطوں کی قیادت کررہے ہیں۔ امریکی ویب سائٹ ایکسوس کی رپورٹ کے مطابق جے ڈی وینس گزشتہ 2 ہفتوں سے اہم علاقائی ثالثوں، قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان آل ثانی اور پاکستان کے چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر سے تقریباً روزانہ رابطے میں ہیں۔ ان رابطوں کا مقصد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

نورمحمد بنگلزئی کی بیٹی کی وفات پر مختلف شخصیات کا اظہار تعزیت وفاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) تمندار بنگلزئی سردار و وڈیرہ نور محمد بنگلزئی کی بیٹی آغا سلطان احمد بنگلزئی آغا شیر احمد بنگلزئی آغا نصیر احمد بنگلزئی کی بہن سابق نگران صوبائی وزیر داخلہ آغا عمر بنگلزئی اور میر سعید احمد باروزئی کی پھوپھی کی فاتحہ خوانی مسجد کبرا ایوان قلات سریاب روڈ کوئٹہ میں جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

کوئٹہ کے علاقے مری آباد میں گھر میں آگ بھڑک اٹھی میٹروپولیٹن کارپوریشن، فائر بریگیڈ کے عملے نے آگ پر قابو پالیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے مری آباد میں گھر میں آگ بھڑک اٹھی میٹروپولیٹن کارپوریشن، فائر بریگیڈ کے عملے نے آگ پر قابو پالیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز مری آباد میں گریڈ اسٹیشن کے قریب ایک گھر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس کی اطلاع پر میٹروپولیٹن فائر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

نوشکی میں مختلف حادثات وواقعات میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 3 ساتھی زخمی ہوگئے

نوشکی (آن لائن) نوشکی میں مختلف حادثات وواقعات میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 3 ساتھی زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق پولیس نے مشکوک افراد پر فائرنگ، تاہم نقصان کی اطلاع نہیں ملی تفصیلات کے مطابق نوشکی میں آر سی ڈی شاہراہ چھترائی کے مقام پر کار موٹر حادثے کا شکار رہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

اوستہ محمد، رائس ملز ایسوسی ایشن کی نومنتخب کابینہ کی حلف برداری کی تقریب

اوستہ محمد (آن لائن) رائس ملز ایسوسی ایشن کی نومنتخب کابینہ کی حلف برداری کی تقریب سابق صدر عابد حسین بھنگر نے عہدیداروں سے حلف لیا رائس ملز ایسوسی ایشن کے سابق صدر عابد حسین بھنگر نے ایسوسی ایشن کے نومنتخب صدر عبدالحفیظ سومرو اور ان کی کابینہ کے دیگر عہدیداروں سے حلف لیا۔ اس موقع پر رائس ملز ایسوسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

میں تو ہتھیار نہیں اٹھا سکتا، فوج اسپیس دے گی تو سیاست کریں گے، فواد چوہدری

فوج اور اسٹیبلشمنٹ اس وقت نظام کا پارٹ اینڈ پارسل بن چکی ہے، لیکن یہ موجودہ نظام اپنی فطرت کے اعتبار سے عارضی ہے

سیاسی جنگ کو فوج اور پی ٹی آئی کی جنگ بنادیا گیا تو اس کے نتیجے میں سیاسی قوتوں کو شدید ترین نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا

اسلام آباد (آن لائن) سابق وفاقی وزیر اور سیاستدان فواد چوہدری نے ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، اسٹیبلشمنٹ کے کردار اور سیاسی جماعتوں کے رویے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوج کے پاس اسلحہ ہے اس لیے ان سے لڑا نہیں جاسکتا، اگر اسٹیبلشمنٹ نے سیاست دانوں کو سیاسی عمل سے باہر کیا تو ملک میں مسلح گروہوں کے ابھرنے کا خطرہ پیدا ہوجائے گا۔ اس حوالے سے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وہ ایک سیاست دان ہیں اور ان کے پاس ہتھیار اٹھانے کا کوئی جواز یا ارادہ نہیں ہے، اگر فوج انہیں سیاست کرنے کی اجازت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسامہ ترین ملاقات کررہے ہیں

صحافی امام بخش بلیدی کیخلاف ایف آئی آر انصاف کے منافی ہے، بلوچستان میڈیا فورم

امام بخش بلیدی کے خلاف ایف آئی آر سول ہسپتال جعفرآباد کے ڈاکٹروں کی بلیک میلنگ کا نتیجہ ہے، مرکزی اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی اعلامیہ میں صحبت پور کے معروف صحافی اور بلوچستان میڈیا فورم ضلع جعفرآباد کے ضلعی صدر امام بخش بلیدی اور ان کے ساتھیوں کے خلاف جعفرآباد پولیس کی یک طرفہ کارروائی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان کے خلاف درج ایف آئی آر کو سول ہسپتال جعفرآباد کے ڈاکٹروں کی مبینہ بلیک میلنگ کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ صحافی امام بخش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

افغانیت کا خون ہر پشتون کے رگوں میں بہتا ہے بنیادی پہچان ہی افغانیت ہے، احمد خان

لی آئل غازی عبداللہ خان نے افغانستان تک انگریزوں کا پیچھا کرتے ہوئے مسلسل جدوجہد سے افغان وطن کو انگریزوں سے پاک کرایا تھا

کوئٹہ (پ ر) افغان قومی موومنٹ کے چیئرمین احمد خان نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں صدیوں سے رہنے والے محکوم اقوام کو برابری کے بنیاد پر حقوق وشناخت نہ دینا لمحہ فکریہ ہے بعض تاریخ سے ناآشنا اور نابلد عناصر ہر پگڑی وداڑھی رکھنے والے کو شک کی نگاہ سے دیکھ کر بے جا تنگ کرنے پر تلے ہوئے ہیں اس ملک کے قیام کے جدوجہد میں ہمارے آباواجداد نے انگریز فرنگی کو برصغیر سے مار بھگانے پر مجبور کر کے برطانوی تسلط کا مکمل خاتمہ کرایا تھا یہی وجہ ہے کہ پشتون افغان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

کلی محمد خیل پنجپائی کے عوام کو بے گھر کرکے بے یار ومددگار چھوڑ دینا افسوسناک ہے، مولانا عبدالرحمن رفیق

روٹی، کپڑا اور مکان کا نعرہ لگانے والی حکومت نے عوام کو بے گھر اور بے سہارا چھوڑ دیا ہے، ضلعی امیر جے یو آئی کوئٹہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی تحصیل پنجپائی امیر مولانا محمد نواز، جنرل سیکرٹری مولانا محمد عبدالحئی نے کہا ہے کہ کلی محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

جاپان کی سیلف ڈیفنس فورسز دفاعی حکمت عملی پر کاربند ہیں: اکاماتسو شوئچی

جاپان جس امن کا خواہاں ہے وہ مکالمے، تعاون اور طاقت کے بجائے قانون کی حکمرانی پر مبنی ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میں تعینات جاپان کے سفیر اکاماتسو شوئچی نے کہا ہے کہ جاپان کی سیلف ڈیفنس فورسز کی تاریخ دراصل جاپان کے امن کے عزم کی عکاس ہے، جاپان کی دفاعی افواج آج بھی امن پسندی اور صرف دفاعی حکمت عملی کے اصولوں پر کاربند ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ، ان کی اہلیہ سابق صدر کوئٹہ چلتن لائنز کلب خدیجہ ندیم اور حکومت پاکستان کے مشیر سرمایہ کاری بورڈ، پاکستان جاپان بزنس فورم کے وائس چیئرمین سید فیروز شاہ سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

کوئٹہ، آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز فیڈریشن بلوچستان کے آرگنائزنگ کمیٹی کے اجلاس سے جعفر خان کاکڑ، نذر بڑیچ، امان اللہ مینگل، جیلانی البدری، پروفیسر سید ایاز بلال احمد، محمد نعیم و دیگر رہنما اظہار خیال کررہے ہیں

بی آئی ایس پی کی مالی معاونت خیرات نہیں بلکہ مستحق افراد کا حق ہے، روبینہ خالد

بی آئی ایس پی پر بے جا تنقید کرنے والے بعض جماعتوں کے چندہ جمع کرنے کے نظام میں آڈٹ اور جوابدہی کا نظام موجود نہیں

بینظیر تعلیمی وظائف پروگرام سے ایک کروڑ 20 لاکھ بچے جبکہ بینظیر نشوونما پروگرام کے تحت 22 لاکھ خواتین مستفید ہورہی ہیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے دورہ بدین کے دوران سول سوسائٹی کی خواتین نمائندگان اور مقامی بلدیاتی نمائندوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل اور تجاویز سنیں اور بی آئی ایس پی کے مختلف اقدامات پر آگاہی دی۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر آفس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں 6 کروڑ سے زائد افراد بی آئی ایس پی سے مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ مالی معاونت خیرات نہیں بلکہ مستحق افراد کا حق ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

شہدادکوٹ پولیس اقدام کے خلاف گنداخہ میں مکمل شٹرڈاون ہڑتال، پریس کلب کے سامنے مظاہرہ

میر خان صوبدرانی جمالی کی گرفتاری پر شدید احتجاج، درج مقدمات ختم اور تمام گرفتار افراد کو رہا کیا جائے، مقررین

گنداخہ (آن لائن) شہدادکوٹ پولیس کی جانب سے لکھپت روڈ پر قائم جمالی برادری کے احتجاجی کیمپ پر مبینہ چڑھائی، قبائلی شخصیت میر خان صوبدرانی جمالی اور ان کے ساتھیوں کی گرفتاریوں اور مقدمات کے اندراج کے خلاف گنداخہ میں مکمل شٹرڈاون ہڑتال کی گئی۔ اس موقع پر صوبدرانی ہاؤس سے رئیس شہزادہ خان جمالی کی نگرانی میں احتجاجی ریلی نکالی گئی، جو شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی گنداخہ پریس کلب پہنچی، جہاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

اہلیہ کے ہمراہ پریس کانفرنس میں عائد بے بنیاد الزامات کی تردید کرتا ہوں، یعقوب کلوانی

خواتین کو تنازعات میں گھسیٹنا قبائلی اقدار کے خلاف ہے، مسائل قانونی دائرے میں حل کیے جائیں، پریس کانفرنس

کوہلو (آن لائن) گزشتہ روز اپنی اہلیہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرنے والے شاہ داد کے الزامات اور مؤقف کے ردعمل میں یعقوب کلوانی نے ڈسٹرکٹ پریس کلب کوہلو میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ روز میرے اور میرے بیٹوں پر بے بنیاد اور ناجائز الزامات عائد کرکے ہماری ساکھ کو نقصان پہنچانے اور ہمیں بدنام کرنے کی کوشش کی گئی، جس کی میں سختی سے تردید کرتا ہوں۔ یعقوب کلوانی نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

اتوار بازار میں لوگ سردی سے بچاؤ کے لئے کوٹ خرید رہے ہیں

تعلیم کے بغیر ترقی وخوشحالی ناممکن ہے، صالح محمد کاکڑ

گورنمنٹ کلی رحم الدین کے اساتذہ پر فخر ہے، جنہوں نے ادارے کو اعلیٰ مقام دلانے میں اہم کردار ادا کیا

کوئٹہ (آن لائن) گورنمنٹ کلی رحم الدین کوئٹہ کے ہیڈ ماسٹر حاجی صالح محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ تعلیم کے بغیر ترقی، خوشحالی اور معاشرتی بہتری کا تصور بھی ممکن نہیں، بلوچستان کی پسماندگی کی بڑی وجوہات میں تعلیم سے دوری اور تعلیمی شعور کا فقدان شامل ہیں، صوبے کی روشن مستقبل اور پائیدار ترقی کیلئے ضروری ہے کہ تعلیم کے فروغ کو اولین ترجیح دی جائے اور ہر بچے کو معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ ان خیالات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

لورالائی کے علاقے میں 3 گاڑیوں میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہوگئے

کوئٹہ (آن لائن) لورالائی کے علاقے میں 3 گاڑیوں میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہوگئے ذرائع کے مطابق گزشتہ روز لورالائی کے علاقے کلی ورگئی زخیل پہاڑے قریب پیٹرول سے لوڈ 2 پروبکس اور ایک کار میں تصادم کے نتیجے میں گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی جس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کوئٹہ کے علاقے کینٹ میں دو پیٹرول پمپس کے قریب ایک نجی گودام نما مکان میں آگ بھڑک اٹھی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے کینٹ میں دو پیٹرول پمپس کے قریب ایک نجی گودام نما مکان میں آگ بھڑک اٹھی جس کی اطلاع پر میٹروپولیٹن فائر بریگیڈ کے عملے نے بروقت موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی کے باعث آگ کو مزید پھیلنے سے روک دیا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

پنجھی کے علاقے بھاگ میں نامعلوم افراد کی جانب سے سٹی پولیس تھانے پر ڈرون حملہ کیا گیا

بھاگ (آن لائن) پنجھی کے علاقے بھاگ میں نامعلوم افراد کی جانب سے سٹی پولیس تھانے پر ڈرون حملہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں تھانے کی عمارت کو جزوی نقصان پہنچا، تاہم خوش قسمتی سے کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس ذرائع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

لندن سے بلوا کر انہیں اقتدار دینا ہماری بڑی غلطی تھی، جمعیت علماء اسلام

اس وقت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور ان کے ساتھیوں کی جو کردار کشی ہو رہی ہے وہ آپ کی پارٹی کی احسان فراموشی ہے

ہم نے ایک صاحب کو دبئی سے یہاں منگوا کر صدر پاکستان بنوا دیا جی ہاں ہم سے یہ غلطی ہوئی ہے، ترجمان جے یو آئی کا ردعمل

اسلام آباد (آن لائن) جمعیت علما اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد اسلم غوری کا کہنا ہے کہ یہ ہم سے غلطی ہوئی ہے کہ ہم نے آپ کو لندن سے منگوا کر اقتدار کی کرسی بٹھایا، ہم نے ایک صاحب کو دبئی سے منگوا کر صدر بنوا دیا یہ بھی غلطی ہوئی ہے، مولانا اگر مریم نواز کے سر پر چادر نہ رکھتے تو شاید آج مولانا کے گھر کی بے حرمتی نہ کی جاتی، بےفکر رہیں! اب ہم نے آپ کو اچھی طرح پہچان لیا ہے۔ انہوں نے نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جی ہاں ہم نے غلطی کی ہے۔ ہم نے اپ کو لندن سے یہاں منگوا کر اقتدار کی کرسی پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

بلوچستان میڈیا فورم کو صحافیوں کے اتحاد واتفاق کا اعزاز حاصل ہے، میجر جمالی

مرکزی صدر قیوم بلوچ کی مدبرانہ قیادت پر فخر ہے، صدر بی ایم ایف اوستہ محمد

گنداخہ (آن لائن) بلوچستان میڈیا فورم اوستہ محمد کے صدر اور گنداخہ پریس کلب کے صدر ساجد علی میجر جمالی نے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم، جنرل سیکرٹری میر اللہ داد اور ندمیت تمام ساتھیوں کو صوبے بھر کے صحافیوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے اور صحافتی برادری کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرنے پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ بلوچستان میڈیا فورم صوبے میں تیزی سے وسعت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

شالی کے ذخائر میں آتشزدگی کا واقعہ افسوسناک، چیئرمین یونین کونسل میر صدام حسین کھوسہ

تحصیل کا درجہ ملنے کے باوجود فائر بریگیڈ اور ایمبولینس کی عدم دستیابی تشویشناک، متاثرین کی دادرسی کی جائے

چھتر (آن لائن) چیئرمین یونین کونسل میر نبی بخش خان کھوسہ دولت گھاڑی میر صدام حسین خان کھوسہ کا آتشزدگی کے واقعے پر اظہارِ افسوس تفصیلات کے مطابق چیئرمین یونین کونسل میر نبی بخش خان کھوسہ دولت گھاڑی میر صدام حسین خان کھوسہ نے تحصیل میر حسن کھوسہ کے علاقے معروف زمیندار و قبائلی شخصیت میر منظور خان کھوسہ کے شالی کے ذخیرہ شدہ ڈھیروں میں اچانک آتشزدگی کے واقعے پر گہرے دکھ اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

جیل روڈ پر سڑک کی کھدائی کی وجہ سے گزرنے والوں کو مشکلات کا سامنا ہے

مولانا شاہ محمد صدیقی کا وندر کا دورہ، قتل اور حادثات میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت

خان میر، ظہیر اور میاں نور کے اہل خانہ سے ملاقات، جمعیت رہنما کا اظہارِ افسوس

وندر (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام پاکستان کی مرکزی جنرل کونسل کے رکن، ضلعی جنرل سیکرٹری اور میونسپل کارپوریشن حب کے کونسلر مولانا شاہ محمد صدیقی نے وفد کے ہمراہ وندر کا ایک روزہ دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف المناک واقعات میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے ملاقات کرکے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ تفصیلات کے مطابق مولانا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی، امیر مقام

فیلڈ مارشل سے کہا حافظ صاحب! جو تعویذ آپ کے پاس ہے ہمیں بھی دے دیں، کوئی آپ کے سامنے آ نہیں سکتا اور ٹھہر نہیں سکتا

ملک میں پائیدار ترقی اور امن کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ عوام کے بنیادی مسائل کا مستقل حل نکالا جاسکے

سوات (آن لائن) وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں قائم ہونے والے نئے سیاسی و انتظامی سیٹ اپ سے عوام کو شدید توقعات وابستہ ہیں اور تبدیلی کے ساتھ ساتھ سخت احتساب کا عمل بھی ناگزیر ہے، فیلڈ مارشل سے کہا حافظ صاحب! جو تعویذ آپ کے پاس ہے ہمیں بھی دے دیں، کوئی آپ کے سامنے آ نہیں سکتا اور ٹھہر نہیں سکتا۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبہ خیبر پختونخواہ کے عوام نئے حکومتی سیٹ اپ سے تبدیلی اور بہتری کی بھرپور توقعات رکھتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی اس بات کی بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

پرائیویٹ اسکول فیڈریشن پاکستان، بلوچستان کورکمیٹی کا ایک اہم اجلاس زیرصدارت چیئرمین محمد جعفر خان کاکڑ منعقد ہوا

کوئٹہ (آن لائن) پرائیویٹ اسکول فیڈریشن پاکستان، بلوچستان کورکمیٹی کا ایک اہم اجلاس زیرصدارت چیئرمین محمد جعفر خان کاکڑ منعقد ہوا۔ اجلاس میں کورکمیٹی ممبران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس سے فیڈریشن کے مرکزی صدر جناب کاشف مرزا صاحب نے ٹیلیفونک خطاب کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

خضدار، زیرو پوائنٹ کے قریب المناک ٹریفک حادثہ، موٹرسائیکل سوار جاں بحق

خضدار (آن لائن) زیرو پوائنٹ کے قریب المناک ٹریفک حادثہ، موٹر سائیکل سوار جاں بحق. تفصیلات کے مطابق خضدار کے علاقے زیرو پوائنٹ کے قریب تیز رفتار گاڑی نے موٹر سائیکل سوار کو کچل دیا، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ جاں بحق شخص کی شناخت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

چاغی، نامعلوم مسلح افراد کی حجام کی دکان پر فائرنگ ایک شخص جاں بحق، دو افراد زخمی

چاغی (آن لائن) چاغی بازار میں نامعلوم مسلح افراد کی حجام کی دکان پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہوگئے۔ چاغی پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والے شخص اور ایک زخمی کا تعلق چاغی سے ہے، جبکہ دوسرے زخمی کا تعلق ڈیرہ مراد جمالی سے بتایا جاتا ہے۔ مزید کا تحقیقات پولیس کررہی ہے۔

نال: اسد مارکیٹ تا سی پیک روڈ کا تعمیراتی کام تاحال شروع نہ ہوسکا، عوام کو مشکلات کا سامنا

نال (آن لائن) نال میں اسد مارکیٹ سے سی پیک روڈ تک سڑک کی تعمیر کا کام تاحال شروع نہیں ہوسکا، جس کے باعث علاقے کے رہائشیوں اور روزانہ اس راستے سے گزرنے والے افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سڑک کی عدم تعمیر سے آمدورفت متاثر ہے جبکہ گردونواح کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

تحصیل میر حسن کھوسہ میں شالی کے ذخائر میں شدید آتشزدگی، ہزاروں من فصل جل کر خاکستر

تحصیل کا درجہ ملنے کے باوجود فائر بریگیڈ کی عدم دستیابی پر تشویش، میر ارشد حسین کھوسہ کا کسانوں کو معاوضہ دینے کا مطالبہ

چھتر (آن لائن) تحصیل میر حسن کھوسہ میں شالی کے ذخائر میں اچانک آتشزدگی، ہزاروں من شالی جل کر خاکستر میر ارشد حسین خان کھوسہ کا گہرے دکھ وافسوس کا اظہار، متاثرہ کسانوں کے نقصانات کا شفاف تخمینہ لگانے اور فوری مالی معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق تحصیل میر حسن کھوسہ کے علاقے میں معروف زمیندار وقبائلی شخصیت میر منظور خان کھوسہ شالی کے ذخیرہ شدہ ڈھیروں میں اچانک آگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

سینیٹر ثنا جمالی کی ملک بھر کی ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد

دیوالی روشنی، امن اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے، تمام اقلیتیں وطن کا اہم حصہ ہیں، ثنا جمالی

اوستہ محمد (آن لائن) سینیٹر ثنا جمالی نے پاکستان، بلوچستان بھر میں دیوالی منانے والی ہندو برادری کو دیوالی کے پرمسرت موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنی نیک تمناؤں اور خیرسگالی کے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں سینیٹر ثنا جمالی نے کہا کہ دیوالی خوشیوں، محبت، امن، بھائی چارے اور روشنی کا خوبصورت پیغام ہے۔ یہ تہوار ہمیں باہمی احترام، رواداری اور ایک دوسرے کی خوشیوں میں شریک ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

اسپیشل انویسٹمنٹ فیسیلیٹیشن کونسل (SIFC) کے ڈائریکٹر جنرل پشاور میں خیبر پختونخوا کی کاروباری برادری سے ملاقات کررہے ہیں

سید علی گیلانی پیپلز پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں، حیات اللہ خان کاکڑ

سید علی گیلانی نئی ذمہ داری احسن طریقے سے نبھاتے ہوئے پارٹی کو مزید فعال اور مضبوط بنانے میں کردار ادا کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی کونسل کے رکن حیات اللہ خان کاکڑ نے پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی سید علی گیلانی کو پارٹی کی پارلیمانی اسٹریٹجک کمیٹی کا رکن مقرر ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ وہ اپنی سیاسی بصیرت، تجربے اور صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے پارٹی کے لیے ایک مؤثر اور مثبت کردار ادا کریں گے۔ اپنے تہنیتی بیان میں حیات اللہ خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)